بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

لاہور پاکستان

یوم شنبہ

شرح چندہ: سالانہ ۲۱ روپے ۔ ششماہی ۱۱ روپے ۔ سہ ماہی ۶ روپے ۔ ماہوار ۲ روپے

قیمت فی پرچہ ڈیڑھ آنہ

جلد (۲) | ۲۱ تبلیغ ۱۳۲۷ ہش | ۱۰ ربیع الثانی ۱۳۶۷ھ | ۲۱ فروری ۱۹۴۸ء | نمبر ۳۷

عراق کی پارلیمنٹ توڑ دی جائے گی

بغداد ۲۰ فروری ۔ حکومت بغداد کی کیبنٹ نے پارلیمنٹ کو توڑ دینے کا فیصلہ کیا ہے ۔ اس بارے میں عراق کے ریجنٹ کی طرف سے منظوری کا انتظار کیا جا رہا ہے ۔ جو آجکل چھٹی منانے بغداد سے باہر پہاڑی علاقہ میں گئے ہوئے ہیں ۔ وزیر اعظم محمد علی صدر اور وزیر دفاع ارشد ریجنٹ سے مشورہ کرنے کے لئے بغداد سے روانہ ہو گئے ہیں ۔ تمام سیاسی پارٹیاں گذشتہ عام انتخابات کو غیر قانونی سمجھتی ہیں ۔ ان کا کہنا ہے ۔ کہ ہر ممبر اس وقت کی برسر اقتدار حکومت کا مقرر کردہ ہے ۔ فی الحال پارلیمنٹ کو پچاس یوم کے لئے برخاست کر دیا ہے ۔ (رائٹر)

کشمیر سے ہندوستانی فوجوں کو باہر نکالنے کیلئے زبردست تیاریاں کی جا رہی ہیں

عورتوں کیطرف سے پاکستان کی مالی امداد کی اپیل

لاہور ۲۰ فروری ۔ حکومت پاکستان کے قرضوں میں روپے لگانے کی پہلی اپیل عورتوں کی طرف سے کی گئی ہے ۔ پاکستان ویمنز والنٹری سروس کی مغربی پاکستان کمیٹی نے عورتوں سے اپیل کی ہے کہ وہ جواہرات اور زیورات پہننے چھوڑ دیں سادہ غذا کھائیں اور حکومت پاکستان کی مالی امداد کے لئے روپیہ پس انداز کریں ۔ کمیٹی نے متعدد ریزولیوشن بھی پاس کئے جن میں قرار پایا کہ ایک وقت ملک دو کھانوں سے زیادہ کھانے نہ پکائے جائیں ۔ اور نہ استعمال کئے جاویں نیز یہ کہ شادی بیاہ اور دوسری تقریبات کے موقعہ پر فضول اخراجات سے پرہیز کیا جائے ۔ (ا ۔ پ)

ہندوستانی فوجوں کو کشمیر سے نکالنے کیلئے وادیٔ کشمیر کے شمال میں زبردست تیاریاں کیجا رہی ہیں

لاہور ۲۰ فروری ۔ کشمیر مسلم کانفرنس کی طرف سے ایک بیان میں کہا گیا ہے ۔ کہ وادیٔ کشمیر کے شمالی علاقے میں جس بغاوت کی پہلے خبر ملی تھی ۔ اس کے متعلق مزید تفصیلات معلوم ہوئی ہیں ۔ ہیہاما کی اور گرد کی پہاڑیوں کے مقامی باشندوں نے بعض جنگجو قوموں کی مدد سے ڈوگرہ فوجوں کو دھکیلتے دھکیلتے انگا ام تک پیچھے ہٹا دیا ۔ جو بارہ مولا سرینگر روڈ پر بارہ مولا سے سات میل کے فاصلہ پر ہے ۔ ڈوگرہ فوج کو بہت بھاری نقصان اٹھانا پڑا ۔ خصوصاً نیشنل آرمی نے اس میں بہت بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ۔ جو اچانک آزادیوں کے ساتھ آملے ۔ اور ان کے دوش بدوش دشمن کی صفوں کو چیرتے چلے گئے ۔ دشمن نے پیچھے ہٹتے وقت مقامی مسلمانوں پر بہت ظلم ڈھائے ۔ بہت سے خفیہ کارکنوں کو گرفتار کیا گیا ۔ ڈوگرہ سپاہیوں نے سوپور کے پل کے ایک حصہ کو آگ لگا دی ۔ لیکن ان کا پیچھا کیا گیا ۔ اور آگ بجھا دی گئی ۔ آزاد شدہ علاقوں میں آگے بڑھنے کے لئے بڑے زور شور سے تیاریاں ہو رہی ہیں ۔ اور آزاد فوجیں بھی ان سے جا ملنے کے لئے راستے میں ہیں ۔ تمام وادی میں عنقریب اہم تبدیلیاں رونما ہونے والی ہیں ۔ کیونکہ ہر طرف کشمیر کو ہندوستانی فوجیوں سے پاک کرنے کے لئے زبردست تیاریاں کی جا رہی ہیں ۔ (ا ۔ پ)

سیام کی پارلیمنٹ کا پہلا مختصر اجلاس

بنگ کاک ۲۰ فروری ۔ گذشتہ ماہ عام انتخابات کے بعد سیام کی پارلیمنٹ کا پہلا مختصر سا اجلاس ہوا ۔ کل دونوں ایوانوں کے علیحدہ علیحدہ اجلاس ہوں گے جن میں دونوں ایوانوں کے لئے سپیکروں کا انتخاب عمل میں لایا جائے گا ۔ نئے آئین کے ماتحت سٹیٹ کونسل ہفتے کے روز وزیر اعظم کی نامزدگی عمل میں لائی جائے گی ۔ امید ہے موجودہ وزیر اعظم جو محض نگرانی کے لئے عارضی طور پر کام کر رہا ہے ۔ اس عہدے پر نامزد کر دیا جائیگا ۔ کیونکہ اسے اکثریت کی حمایت حاصل ہے ۔ (رائٹر)

مغربی پنجاب میں کھانڈ تیار کرنے کے دس نئے یونٹ

لاہور ۲۰ فروری ۔ عنقریب مغربی پنجاب میں کھانڈ تیار کرنے کے دس نئے یونٹ قائم ہونے والے ہیں ۔ ان نئے یونٹوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ۵۰ ہزار ایکڑ زمین میں مزید نیشکر کی کاشت کرنی پڑے گی ۔ ہر یونٹ کے لئے پندرہ ہزار ٹن گنا روزانہ مہیا کرنا پڑیگا ۔ تب جا کر ایک لاکھ پینتیس ہزار ٹن چینی تیار ہو سکے گی ۔ جو مغربی پنجاب میں ایک سال کی مانگ کے برابر ہے ۔ اس وقت باہر سے چینی منگوانے پر قریباً نو کروڑ روپے سالانہ خرچ ہوتے ہیں برخلاف اس کے مغربی پنجاب کی ضروریات کے مطابق چینی تیار کرنے کے لئے ساڑھے چار کروڑ کی مشینری درکار ہوگی ۔ مشینری کی دیکھ بھال اور مرمت وغیرہ کے تمام خرچے چوالیس لاکھ روپے سالانہ ہونگے

ڈسٹربڈ ایریا آرڈیننس پر خوشی کا اظہار

لاہور ۲۰ فروری ۔ ملک فیروز خان نون نے ایک بیان میں گورنر جنرل کے ویسٹ پنجاب ڈسٹربڈ ایریا آرڈیننس کا خیر مقدم کرتے ہوئے اُمید ظاہر کی ہے ۔ کہ فوجی حکام اپنے اختیارات کو کام میں لا کر ان بدعنوانیوں کو روکنے کی کوشش کریں گے ۔ جن میں بہت سے پبلک افسران پھنسے ہوئے ہیں ۔ دیکھا یہ گیا ہے کہ ان افسران پر یورپین قسم کے جمہوری نظام میں کسی قسم کی گرفت نہیں کی جا سکتی ۔ ووٹ حاصل کرنے کی ضرورت کے پیش نظر یہ اخلاقی پستی کا شکار ہو کر رہ جاتے ہیں ۔ (ا ۔ پ)

کشمیر میں شیخ عبداللہ کے خلاف آخر دم تک جنگ جاری رہیگی

حکومت آزاد کشمیر کے نائب صدر کا انتباہ

تراڑ کھل ۲۰ فروری ۔ حکومت آزاد کشمیر کے نائب صدر وزیر دفاع سید احمد علی شاہ نے ایک پریس کانفرنس میں شیخ عبداللہ کے اس بیان پر کہ اس کی حکومت امن کونسل کے ایوارڈ کو تسلیم نہیں کرے گی ۔ اور یہ کہ کشمیر سے ہندوستانی فوجیں واپس نہیں جائیں گی سخت نکتہ چینی کی ۔ انہوں نے کہا ۔ کہ ہندوستان نے خود ہی امن کونسل کو ثالث بنایا ۔ اور اب اس کے فیصلے کو اسی طرح ہوا میں اڑانے کی دھمکی دی جا رہی ہے ۔ کہ جس طرح کشمیر کے مسلمانوں کی رائے عامہ کو نظر انداز کر دیا گیا ۔ اور ان کے احساسات و جذبات کو کچلنے کی کوشش کی گئی ۔ بیان کو جاری رکھتے ہوئے وزیر دفاع نے کہا ۔ یہ ہندوستان کا کام ہے ۔ کہ وہ اپنی اخلاقی ذمہ داری کو سمجھے یا اپنی عزت کا پاس کرے ۔ کشمیر کی آزاد حکومت کو اس سے کوئی سروکار نہیں ۔ ہمیں اگر غرض ہے ۔ تو اس بات سے کہ اس کی جنگ آزادی فتح اور کامرانی پر ختم ہو ۔ اور وہ شیخ عبداللہ سے بھی اور ان کے اس آقا سے بھی کہ جن کے وہ تنخواہ دار ہیں ۔ اس وقت تک برابر جنگ کرتی چلی جائے گی ۔ کہ جب تک ایک کا نفس بھی باقی ہے ۔ اور ایک سپاہی بھی زندہ موجود ہے ۔ (ا ۔ پ)

عوام کے معیار زندگی کو بلند کرنا وقت کی اوّلین ضرورت ہے

آزادی حاصل کرنے والی ایشیائی اقوام کو مسٹر مارٹن کی نصیحت

لاہور ۲۰ فروری ۔ لندن کے مشہور ہفتہ وار اخبار نیو سٹیٹسمین اینڈ نیشن کے ایڈیٹر مسٹر کنگز لے مارٹن نے جو کل ہی یہاں پہنچے ہیں ۔ ایک بیان میں ایشیا کی ان قوموں کو جنہوں نے بیرونی اقوام کے تسلط سے چھٹکارا حاصل کیا لیا ہے ۔ نصیحت کی ہے ۔ کہ وہ سوشل اور اقتصادی طور پر ناجائز فائدہ اٹھانے والوں سے بھی چھٹکارا حاصل کرنے کی کوشش کریں ۔ بیان کو جاری رکھتے ہوئے آپ نے کہا ۔ جب تک برطانوی راج قائم تھا ۔ اس وقت تک لوگ حصول آزادی کی کوششوں میں مصروف تھے ۔ لیکن اب جب کہ انہیں آزادی نصیب ہو گئی ہے ۔ اب انہیں عوام کے معیار زندگی کو بلند کرنا چاہیئے ۔ خصوصاً ان کاشتکاروں کا جنہیں پیٹ بھر کا کھانا بھی نصیب نہیں ہوتا ہندوستان اور پاکستان کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا ۔ کہ فرقہ وارانہ جھگڑوں میں پڑنے سے وہ تعمیری کام پیچھے پڑ جائیں گے ۔ کہ جن کو انجام دینا از بس ضروری ہے ۔ مسٹر مارٹن راولپنڈی ۔ پشاور اور کراچی بھی جائیں گے ۔ جہاں آپ قائد اعظم سے ملاقات کریں گے ۔ (ا ۔ پ)

ایڈیٹر: روشن دین تنویر ۔ بی ۔ اے ایل ایل بی

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی ۔ اے ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا ۔

حکومت مدراس کو کمیونسٹوں سے خطرہ

حیدرآباد ۲۰ فروری:۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ حکومت مدراس کمیونسٹوں کے خطرہ کو اب محسوس کرنے لگی ہے۔ مدراس پولیس حیدرآباد پولیس کی امداد سے کمیونسٹوں اور سیوا سنگھیوں کے لیڈرز کی تلاش کر رہی ہے۔ حال ہی میں سرحدی علاقہ میں ان کی کئی کمین گاہوں کا پتہ لگا ہے۔ اس کے علاوہ کئی اسلحہ خانوں پر پولیس نے قبضہ کر لیا ہے۔ (ا۔ پی۔ آئی)

یمن کی تخت نشینی کا جھگڑا

قاہرہ ۱۹ فروری:۔ عرب لیگ نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ یمن کے دارالخلافہ میں ایک کمیشن بھیجا جائے جو امام یحییٰ کی وفات کے متعلق جو متضاد اطلاعات آئی ہیں۔ ان کی تحقیقات کرے۔ امام مذکور کی وفات کی اطلاع یہاں پچھلے مہینے آئی تھی۔ جس کی بعد میں بادشاہ کے نمائندہ نے تردید کر دی تھی۔ اور جس کے خلاف اُس نے حکومت مصر کے پاس احتجاج کیا تھا۔ کل عرب لیگ کو ایک سجریہ کے ذریعہ اطلاع ملی تھی کہ امام مذکور فوت ہو گیا ہے لبعد میں سنا کہ ریڈیو اسٹیشن سے بھی اس کی تصدیق ہو گئی ہے۔ پرنس عبداللہ سیف الاسلام جو یمن کی طرف سے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں نمائندگی کر رہے تھے اور ابھی تک لندن میں ہی تھے معاً پیرس روانہ ہو گئے ہیں۔ رائٹر کے سیاسی رپورٹر کا خیال ہے۔ کہ آپ کی مراجعت اپنے والد کی وفات کے م متعلق ہے۔ اس کا یہ بھی خیال ہے۔ کہ متوفی امام کی وراثت کے لئے جھگڑا کھڑا ہو جائے گا۔ (ر۔ ب)

اگر ہم نے اپنی زندگیاں اسلام کے مطابق نہ بنائیں تو قیام پاکستان کا مقصد فوت ہو جائے گا

لاہور ۲۰ فروری:۔ مسٹر لیوپولڈ اسد ڈائرکٹر آف اسلامک ریکنسٹرکشن نے پنجاب یونیورسٹی جرنلسٹ ایسوسی ایشن میں تقریر کرتے ہوئے بتایا۔ کہ پاکستان کا قیام ان اصولوں پر نہیں کیا گیا ہے۔ جن پر ترکی مصر اور ایران کی حکومتیں قائم ہیں۔ باوجود مسلمان ہونے کے ترکی۔ مصری اور ایرانی باتنزے علیحدہ علیحدہ قومیں ہیں۔ لیکن پاکستان کی حکومت بالکل علیحدہ نظریے کے ماتحت عالم وجود میں آئی ہے۔ اگر ہم بنگالی پنجابی اور سندھی وغیرہ تخصیص و تفریق میں پڑ جائیں گے۔ تو پاکستان کے ذریعے جو اتحاد اور یکجہتی ہمیں نصیب ہوئی ہے۔ وہ گھڑی کی چوتھائی میں غائب ہو جائے گی۔ قیام پاکستان سے قبل ہمارے لیڈر نہایت صاف اور واضح الفاظ میں اعلان کرتے چلے آ رہے تھے۔ کہ وہ ایک ایسی حکومت کے قیام کے خواہاں ہیں۔ جہاں مسلمان اپنی زندگی اسلامی نظریات اور تعلیمات کے مطابق گزار سکیں۔ اور یہ مقصد ایک ایسی حکومت میں حاصل نہیں ہو سکتا تھا۔ جس میں غیر مسلم آبادی اکثریت میں ہوں۔

تقریر کے دوران میں انہوں نے زور دیا۔ کہ اگر ہم اسلام کو ایک سچا مذہب سمجھتے ہیں۔ تو ہمارا فرض ہے۔ کہ ہم اسلام کے پیش کردہ معیار کے مطابق اپنی زندگیاں گزاریں۔ بدقسمتی سے ہمارے بہت سے سوشل ادارے اپنی نوعیت کے اعتبار سے قطعاً اسلامی نہیں ہیں۔ آپ نے آخیر میں زور دیا کہ جرنلسٹوں کا یہ فرض ہے۔ کہ وہ رائے عامہ کو اسلامی طریق کار کی طرف مائل کریں اور ملک کے عوام کی اخلاقی حالت کو بلند کریں۔ اور خود بھی اپنی زندگیوں کو اسلامی تعلیمات کے مطابق بنائیں۔ (ا۔ پی۔ آئی)

اے۔ آر۔ پی کا سامان عوام حکومت کو واپس دے دیں

لاہور ۲۰ فروری:۔ ایک حکومت کے جاری کردہ پریس نوٹ میں استدعا کی گئی کہ عوام نے جو چیزیں اے۔ آر۔ پی کی گذشتہ جنگ کے اختتام پر خرید کی تھیں۔ وہ یا تو حکومت کو واپس کر دی جائیں۔ یا مفت بطور چندہ حکومت کو ایک ایسی سکیم کیلئے دے دی جائیں۔ جو لاہور کے شہریوں کے مفاد کے لئے جاری کی جانے والی ہے۔ ان اشیاء میں سٹرپ پمپ۔ بگلے بجانے والے یا گرنے والے رٹ۔ سٹریچر۔ میگا فون۔ ٹریلر پمپ۔ سائرن۔ فولادی ٹوپ سائنس چلانے کی ابتدائی امداد کے سامان شامل ہیں اسکے متعلق لوگ مسٹر بی۔ ڈی علی صاحب سنٹرل پولیس آفس مغربی پنجاب لاہور سے ملاقات کریں۔

تنخواہ کمیشن کے تقرر پر اعتراض!

کراچی ۲۰ فروری:۔ پاکستان سوشلسٹ پارٹی کے جنرل سیکرٹری مسٹر احمد دین نے پے کمیشن کے تقرر پر نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا۔ کہ شرائط زیر بحث نہایت مبہم اور پیچیدہ ہیں۔ مزید برآں اس کمیشن میں ملازمین کو نمائندگی نہیں دی گئی۔ بیان میں حکومت سے مطالبہ کیا گیا ہے۔ کہ تنخواہوں کے لئے ایک واضح پالیسی پیش کرنے کے لئے سرکاری طور پر منتخب شدہ کسی ملازم کو اس کمیشن میں بطور نمائندہ لیا جائے۔ بصورت دیگر تمام کارکنوں کو مشورہ دیا جائیگا۔ کہ وہ اس کمیشن کی تحقیقات کا مکمل طور پر بائیکاٹ کریں۔ (ا۔ پی۔ آئی)

برطانوی فوج کا آخری دستہ ۲۸ فروری کو واپس جائیگا

نئی دہلی ۲۰ فروری:۔ ہندوستان میں برٹش فوج کا آخری دستہ ۲۸ فروری کو بمبئی سے لندن کے لئے روانہ ہو جائیگا۔ ان کے اعزاز میں الوداعی تقریب فوجی پریڈ کے ساتھ منائی جائیگی۔ برٹش فوج کے کمانڈر میجر جنرل وسٹلر نے ہندوستانی فوجی افسروں کو خطاب کرتے ہوئے اس محبت کا ذکر کیا جو انگریز سپاہیوں کے دل میں ہندوستان کے لئے موجزن ہے۔

آپ نے کہا۔ کہ اتنے لمبے عرصے تک ساتھ رہنے اور میدان جنگ میں دوش بدوش لڑنے کی وجہ سے یہ محبت پیدا ہوئی ہے۔ نیز آپ نے ہندوستان کے روشن مستقبل کے متعلق قوی امید کا اظہار کیا۔ (ر۔ ب)

سردار موہن سنگھ کی فوج نہیں توڑی جائیگی

نئی دہلی ۲۰ فروری۔ سٹیٹسمین کا خاص نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ سکھ پرائیویٹ فوج کے متعلق ڈومینین پارلیمنٹ کی لابیز میں بہت رائے زنی کی جا رہی ہے۔ اس وقت جو کچھ زیادہ سے زیادہ کہا جا سکتا ہے یہ ہے۔ کہ ہوم منسٹری کی پرائیویٹ فوجوں کی فائل ابھی داخل دفتر نہیں ہوئی۔ ہندوؤں کی چھوٹی چھوٹی فوجوں کا سوال ابھی زیر غور ہے مسلم فوجیں تو ختم ہو چکی ہیں۔ سکھ فوجوں کا سوال الگ ہے ان کی تنظیمیں مشرقی پنجاب تک محدود ہیں۔ اس لئے وہ صوبائی حکومت کے اختیارات کے تحت میں آتی ہیں۔ دوسرے معلوم ہوتا ہے۔ کہ سکھ فوجیں حکومت کی فوجوں کے مقابلہ میں کام نہیں کرتیں۔ سردار موہن سنگھ کی فوج سرحد کی غیر محفوظی کی وجہ سے معرض وجود میں آئی ہے۔ اس کے واضعین وعدہ کرتے ہیں۔ کہ جب حکم ہوا۔ توڑ دی جائیگی اس سے انکار نہیں کہ یہ فوج مفید کام کر رہی ہے۔ اس لئے اس کا معاملہ خاص غور کا طالب ہے۔

میر واعظ محمد یوسف کی تقریر

پشاور ۲۰ فروری۔ کشمیر مسلم کانفرنس کی مجلس عمل کے صدر میر محمد یوسف نے آج پشاور میں ایک پریس کانفرنس میں اعلان کیا۔ کہ کشمیر کا مسئلہ اس وقت تک طے نہیں ہوگا۔ جب تک کہ شیخ عبداللہ کی حکومت کو برطرف نہیں کیا جاتا۔ اور ہندوستانی فوجوں کو نکال نہیں دیا جاتا۔ یہ شرائط پوری نہ ہوئیں تو جہاد کشمیر جاری رہے گا۔ اور عوام آخری دموں تک لڑیں گے۔ ڈوگرہ فوج کے ماتحت کشمیریوں پر ظلم ڈھائے جا رہے ہیں۔ اور کوئی وقت جاتا ہے کہ کشمیر کے دوسرے علاقوں کے باشندے بھی ان ناقابل برداشت مظالم کے خلاف جہاد بلند کر دیں گے سلامتی کونسل کے معاملات کا ذکر کرتے ہوئے موصوف نے کہا۔ ہندوستان اس خوش فہمی میں مبتلا تھا کہ بین الاقوامی ادارہ میں اپنی شکایت پیش کر کے کشمیر میں من مانی کارروائی کر سکے گا۔ اور دنیا کی آنکھوں میں دھول جھونک سکے گا۔ لیکن اس کا اندازہ صحیح ثابت نہ ہوا۔ داؤں کے باوجود اس کی بازی جیت ہو گئی۔ اس کی توقعات کے علی الرغم صداقت کا بول بالا ہوا۔ اور دنیا پر اچھی طرح واضح ہو گیا۔ کہ شکوہ کرنے والا خود ہی ظلم کا مرتکب ہو رہا ہے۔ آزاد کشمیر کے نظم و نسق کے بارے میں موصوف نے بتایا۔ وہاں کی صورت حال بہت اچھی ہے۔ عوام سرکاری محاصل بڑی باقاعدگی سے ادا کرتے ہیں۔

آپ نے مزید انکشاف کیا کہ سرزمین آزاد کشمیر پر ابھی تک ایک لاکھ غیر مسلم امن و امان سے رہ رہے ہیں لیکن اسکے مقابلے میں ڈوگرہ راجہ کے علاقے کی یہ حالت ہے کہ مسلمان تو مسلمان وہ غیر مسلم بھی عتاب سے نہیں بچ سکے جنہوں نے کشمیر کو ہندوستان سے ملحق کرنیکی مخالفت کی تھی۔ اور اس قسم کے متعدد غیر مسلم رہنما ظالم راجہ کے حکم سے اس وقت قید و بند کی کڑیاں جھیل رہے ہیں۔

ہندی سنگینوں کے سایہ میں استصواب رائے ایک مذاق ہے

مسلم جمعیت کا مجلس اقوام کے نام تار

ریاست جوناگڑھ مسلم جمعیت کے ناظم اعلیٰ نے مسلمانان ریاست کی جانب سے انجمن اقوام متحدہ کے جنرل سیکرٹری اور سر ظفر اللہ خان کو ایک بحری تار ارسال کیا ہے۔ اس تار میں حکومت ہند کی سنگینوں کے سایہ میں ہو رہے استصواب رائے کو ایک مذاق قرار دیا گیا ہے۔ خصوصاً اس وقت جبکہ آدھی مسلم آبادی یا تو ہلاک کی جا چکی ہے۔ اور یا جیلوں میں ٹھونس دی گئی ہے۔ اور پیہم قتل و غارت اور آبروریزی سے افراد کا اخلاق اور جرأت متزلزل ہو چکی ہے۔

تحقیقاتی کمیٹی ٹریپولی جائے گا

طرابلس المغرب ۲۰ فروری۔ چہار رول تحقیقاتی کمیشن کے جلد ہی طرابلس الغرب جانیکے پیش نظر برطانوی فوجی نظام کے سیکرٹری نے حال ہی میں اس کمیشن کے مقاصد کی تفصیل دیتے ہوئے اس کی کارروائی کے متعلق ایک کمیونک جاری کیا ہے۔ طرابلس کا ہر حصہ دو نمائندے مقرر کرے گا۔ جن کا یہاں کمیشن بنے گا۔ کسی جماعت یا گروہ کو پبلک مظاہرہ یا اپنی پارٹی کی نشانیاں ظاہر کرنے کی اجازت نہیں دی جائیگی۔ یہ تدبیر اٹالین شمالی لینڈ کے دارالحکومت موگا دیشو کے حالیہ واقعات کے بعد کیجا رہی ہے۔ یعنی جو واقعات یہاں کمیشن کے حالیہ دورہ کے دوران میں پیش آئے تھے۔ کہ مشترکہ فرقہ کے مظاہرہ کے دوران میں سخت جھگڑا ہو گیا تھا۔ جس کی وجہ سے کئی اموات واقع ہوئیں۔ آبادی کے تمام فرقوں سے کہا گیا ہے کہ گواہیاں حاضر کرنے میں ایمانداری سے اتحاد عمل کریں تاکہ یہ کمیشن اپنا کام پورا کر سکے اور کوئی بھی نہ ہونے پائے۔

پولیس کے انسپکٹران جنرل نے

اپنی تجاویز پیش کر دیں!

کراچی ۲۰ فروری۔ پاکستان کے تمام صوبوں کے انسپکٹران جنرل پولیس کی آج تین گھنٹے تک کانفرنس جاری رہی۔ پولیس کی ٹریننگ تربیت جرائم کی روک تھام رشوت ستانی کے انسداد اور امن و امان برقرار رکھنے کے بارے میں غور و خوض کیا گیا۔ اجلاس کے بعد انسپکٹران جنرل نے اپنی تجویزیں اور سفارشات پاکستان کے وزیر داخلہ مسٹر فضل الرحمٰن کی خدمت میں پیش کیں۔ آج شام انہوں نے یہ تجاویز وزیر اعظم پاکستان اور صوبوں کے دیگر وزراء عظام کی ایک کانفرنس کے سامنے رکھیں۔ اس کانفرنس میں صوبوں کے وزرائے داخلہ بھی موجود تھے۔ (ا۔ پ)

—— لیک سکس ۱۹ فروری کل اقوام متحدہ کی ٹرسٹی شپ کونسل کے عراقی رکن ڈاکٹر فالدی فلسطین کے متعلق اقوام متحدہ کے ناجائز فیصلہ کیخلاف بطور احتجاج واک آؤٹ کر گئے انہوں نے کہا کہ تقسیم فلسطین کے متعلق اقوام متحدہ کا فیصلہ غیر قانونی اور اتحادی چارٹر کی صریح خلاف ورزی ہے۔ (ا۔ پ)

روزنامہ الفضل لاہور
۲۱ فروری ۱۹۴۸ء

حق شہریت

برطانیہ ایک ایسا قانون بنانا چاہتا ہے۔ جس سے برطانوی دولت مشترکہ کے ان ممالک کے رہنے والوں کو دوہرا حق شہریت حاصل ہوگا۔ جو برطانوی دولت مشترکہ میں شامل ہونگے۔

وطن اور نسل کی تفرق و تشتت نے انسانوں کو مختلف گروہوں میں تقسیم کر رکھا ہے۔ اور موجودہ سیاسی ماحول میں ایک ملک کا رہنے والا دوسرے ملک کے رہنے والے سے یا ایک نسل کا انسان دوسری نسل کے انسان سے اپنے آپ کو اتنا دور لے گیا ہے۔ کہ یہ خیال کہ تمام انسان ایک ہی آدم کی اولاد ہیں۔ بہت کمزور ہو چکا ہے۔ نسلی اور ملکی تعصب ہی درحقیقت موجودہ دنیا کی تمام مصائب کی جڑ ہے۔ اگر کسی طرح یہ تعصب کم ہو جائے۔ تو آج ہی دنیا دارالامن میں تبدیل ہو جائے شیکسپیئر انگلستان کے مشہور و معروف شاعر نے کسی جگہ کہا ہے "کہ فطرت کی ایک ذرا سی تحریک تمام دنیا کو ایک خاندان بنا دیتی ہے"۔ حقیقت یہ ہے کہ ہم فطرت کی حدود سے بہت دور نکل گئے ہیں اور ہم نے تصنع کی ایسی دیواریں اپنے گرد چن رکھی ہیں۔ کہ ایک سے ایک الگ ہو گیا ہے اور ہر دوسرے کو غیر سمجھنے لگ گیا ہے۔

اسلام نے جہاں نسل اور وطن کی نفی نہیں کی وہاں ایک ایسا اصول مساوات دنیا کے سامنے رکھا ہے۔ کہ اگر دنیا اس پر عمل پیرا ہو جائے۔ تو آج ہی بہت سے جھگڑے خود بخود طے ہو جاتے ہیں۔ اسلام ہماری توجہ انسان کی ذاتی خوبیوں کی طرف مبذول کراتا ہے۔ اور بتاتا ہے کہ انسان اور انسان میں وجہ تفوق نسلی یا ملکی امتیاز نہیں بلکہ تقوٰے ہونا چاہیئے۔ تقوٰے میں ہر نیکی داخل ہے؛

لیکن دنیا نے تقوٰے کو نہیں بلکہ نسل اور وطن کو وجہ تفوق بنا لیا ہوا ہے۔ اور اس طرح تمام کاروبار انسانیت پیچیدہ ہو گیا ہے۔ اور اس کا بد اثر یہاں تک پہنچ چکا ہے۔ کہ ایک ملک کا رہنے والا خواہ وہ کتنا ہی نیک کیوں نہ ہو دوسرے ملک میں بغیر اجازت نامہ کے آ جا نہیں سکتا۔ قوموں اور ملکوں کی باہمی رقابت نے یہ نوبت پہنچائی ہے۔ کہ دو ملکوں کی سرحد کے قریب ادھر یا ادھر رہنے والا ایک انسان اگر دوسرے ملک کی حد میں بھولے سے قدم بھی رکھے تو وہ مجرم بن جاتا ہے۔ اور اس ملک کی پولیس اس کو فوراً گرفتار کر لیتی ہے۔ کیونکہ وہ اس ملک میں غیر شہری ہے۔ اور کوئی غیر شہری اس کی بغیر اجازت اس ملک میں نہیں جا سکتا۔

برطانیہ جو مندرجہ بالا قانون بنانا چاہتا ہے وہ اس اصول کے مدنظر نہیں بنانا چاہتا۔ کہ ان ممالک کے تمام انسان حقوق میں مساوی ہیں بلکہ وہ اپنی ایک مضبوط پارٹی بنانا چاہتا ہے۔ جو اس کے دشمنوں کی پارٹی کے مقابل اس کی قیادت کو تسلیم کرے۔ تاہم یہ ایک اچھا قدم ہے۔ جو وہ اٹھانا چاہتا ہے۔ اور ممکن ہے کہ اس طرح دنیا کے ایک بڑے حصہ سے نسلی اور وطنی منافرت کا آہستہ آہستہ استیصال ہو جائے۔ اگر دولت مشترکہ کے تمام ممالک اس قانون کو اپنا لیں گے۔ تو یقیناً ان کے باہمی تعلقات بڑی حد تک سلجھ جائیں گے۔ اور ممکن ہے کہ ہندوستان اور افریقہ پاکستان اور ہند کے بہت سے تنازعات کسی قدر زیادہ آسانی سے طے ہو جائیں۔

اغوا شدہ عورتیں

فسادات میں اغوا شدہ عورتوں کی بازیافت میں جو مشکلات ہیں ان میں سے یہ بھی مشکل بیان کی جاتی ہے۔ کہ بعض عورتیں واپس نہیں آنا چاہتیں میجر جنرل عبد الرحمٰن خان نائب ہائی کمشنر پاکستان نے کہا ہے کہ ایسی عورتیں جو اپنے رشتہ داروں کے پاس واپس نہیں آنا چاہتیں چھ قسم کی ہیں۔ اول تو وہ جو شرم و حیا کی وجہ سے ہچکچاہٹ محسوس کرتی ہیں۔ دوم وہ جو غریب خاندان کی تھیں۔ مگر اب امیر لوگوں کے قبضہ میں ہیں سوم وہ جو اپنی موجودہ زندگی پر رضامند ہو گئی ہیں۔ چہارم جن کے رشتہ دار مر گئے ہیں۔ اور اب ان کے لئے کوئی جائے پناہ نہیں۔ پنجم جن کے دلوں میں اپنے وطن کی نفرت پیدا کر دی گئی۔ ششم جن کے خاوند ان سے برا سلوک کرتے تھے۔

ایسی عورتیں جو اپنے گھروں کو واپس نہیں آنا چاہتیں دونوں نو آبادیات کے لئے بازیافت کے سلسلے میں باعث صد مشکل ہو رہی ہیں۔ جہاں تک ہمارا خیال ہے۔ بعض ایسی عورتیں ضرور ہونگی۔ جو مندرجہ وجوہات میں سے کسی وجہ سے واپس نہ آنا چاہتی ہوں۔ لیکن یہ ضروری نہیں کہ جو وجہ وہ بیان کرتی ہیں۔ واقعی درست بھی ہو۔ اگر تو وہ عارضی حیثیت نہ رکھتی ہو۔ ایک خاص ماحول میں رہنے سے طبیعت پر عارضی طور پر ایک خاص اثر ضرور ہو جاتا ہے۔ اور اکثر دیکھا گیا ہے۔ کہ اگر اس ماحول سے نکال لیا جائے۔ تو انسان خاص طور پر عورتیں فوراً اپنے آپے میں آ جاتی ہیں۔ اور سب کچھ بھول جاتی ہیں۔ بے شک یہ معاملہ بہت نازک ہے لیکن ایسا نہیں ہے۔ کہ جس میں اگر ذرا احتیاط اور ہوشیاری سے کام لیا جائے۔ تو زیادہ سے زیادہ کامیابی نہ ہو سکے۔ اس کی ایک تدبیر تو یہ ہے۔ کہ جن ایسی عورتوں کے رشتہ دار زندہ ہیں خاص کر والدین چاہیئے کہ ان کو بھی ہمراہ لیا جائے۔ اور ان کو علیحدہ ملنے کا موقعہ دیا جائے۔ یقیناً اس کا اثر بہت اچھا ہوگا۔

جو عورتیں بدنامی اور رسوائی کے خیال سے واپس آنا نہیں چاہتیں۔ ان کو عملاً یقین دلانے کی ایسی تجاویز سوچی جائیں۔ جن سے ان کو اطمینان ہو جائے۔ کہ جو کچھ ہوا ہے۔ وہ مجبوری کی وجہ سے ہوا۔ اور ان کا اس میں کوئی قصور نہیں

تیسری تدبیر یہ ہے۔ کہ جن لوگوں کے قبضہ میں ایسی عورتیں ہیں ان پر قانونی اور اخلاقی دباؤ ڈالا جائے۔ کہ وہ فوراً ایسی عورتوں کو حوالے کر دیں۔ محض ایسے لوگوں کے کہنے پر یا خود عورتوں کے کہنے پر یقین نہیں کر لینا چاہیئے۔ ایسے معاملات میں اکثر غلط بیانی اور دھوکے سے کام لیا جاتا ہے۔ اور یہ بہت آسان ہوتا ہے۔ کہ کسی قسم کا دباؤ ڈال کر افسر کے سامنے ایسی عورتوں سے کہلوا دیا جائے۔ کہ وہ واپس نہیں جانا چاہتیں۔ ایسے لوگوں کے دلوں میں فرض شناسی کا جذبہ پیدا کیا جانا چاہیئے۔ وہ لوگ جو فطرتاً جرائم پیشہ نہیں۔ لیکن غیر معمولی حالات کی وجہ سے ایسے جرائم کے مرتکب ہوئے ہیں۔ ان پر اخلاقی اور مذہبی خیالات کا اثر ڈالنا بھی اچھے نتائج پیدا کر سکتا ہے؛

ہمیں یہ بات سمجھ لینی چاہیئے۔ کہ ایسی عورتیں بہت تھوڑی نکلیں گی۔ جن کے ماحول کو اگر بدل دیا جائے تو وہ واپس آنے پر رضامند نہ ہوں۔

کاٹھیاواڑی ریاستوں کا استصواب رائے

کاٹھیاواڑ کی چھ ریاستوں کے استصواب رائے کا جو نتیجہ شائع ہوا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ جہاں انڈین یونین کے حق میں ۲۱۳۹۵ ووٹ پڑے وہاں پاکستان کے حق میں صرف ۳۹ ووٹ پڑے ہیں۔ ریاست جوناگڑھ کا نتیجہ بھی تقریباً اسی قسم کا ہوگا۔ کیونکہ وہاں سے تقریباً تمام مسلمان آبادی یا تو بھگا دی گئی ہوئی ہے یا قتل ہو چکی ہے۔ یہ استصواب رائے ایک تمسخر سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتا۔ جب کشمیر ایسے مسلم اکثریت والی ریاست میں انڈین یونین فوج کے بل پر اپنے حق میں استصواب رائے کے نتیجہ کی امید لگائے ہوئے ہو۔ تو ایسی ریاستوں میں جہاں نہ صرف ہندوؤں کی اکثریت ہو جو یقینی طور پر انڈین یونین کے حامی ہوں بلکہ جہاں علاوہ ازیں انڈین یونین کا فوجی قبضہ بھی ہو استصواب اس کی خواہشات کے خلاف کس طرح قائم ہو سکتا تھا۔ محض ایک بچوں کا کھیل ہے۔ جو کھیلا گیا ہے اس سے انڈین یونین نے دنیا میں کوئی بھی سیاسی اعتماد حاصل کرنے میں ترقی نہیں کی۔ خاص کر اس وقت جبکہ جوناگڑھ اور اس کے ماتحت کاٹھیاواڑی ریاستوں کا قضیہ انجمن اقوام متحدہ کونسل میں زیر بحث ہے۔ بلکہ انڈین یونین کا یہ بے موقعہ اقدام یقیناً اس کے کشمیر کیس پر بھی الٹا اثر انداز ہوگا

ظاہر ہے کہ ان ریاستوں میں استصواب ایسی حالت میں ہوا ہے۔ جبکہ ان پر انڈین یونین کا فوجی قبضہ ہے۔ اگر یہ استصواب کسی غیر جانبدار حکومت کے ماتحت ہوتا۔ تو گو آخر میں انڈین یونین کے حق میں ہی شمار ہو جاتا۔ مگر ووٹوں میں اس قدر فرق ہرگز نہ پڑتا جس قدر کہ اب پڑا ہے۔ اس سے ثابت ہے۔ کہ ایک جانبدار فوجی قبضہ کی صورت میں کیا فرق پڑ سکتا ہے۔

ضروری اعلان

رجسٹرار صاحب دفتر متعلق اندراجات دربارۂ نقصانات پناہ گزیناں سے یہ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ بعض احمدی احباب اپنے نقصانات سادے کاغذ پر لکھ کر بھیج دیتے ہیں۔ اور بعض دوست صرف پوسٹ کارڈ لکھنے پر ہی اکتفا کرتے ہیں۔ جو کہ محکمہ متعلقہ کے نزدیک قابل قبول نہیں اور ایسے کاغذات کو کوئی وقعت نہیں دی جاتی لہٰذا دوستوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اپنے نقصانات باقاعدہ طبع شدہ فارم پر درج کر کے بھجوائیں۔ نیز اندراجات صاف اور خوشخط ہونے چاہئیں۔ تاکہ درج کرانے میں دقت نہ ہو۔ ناظر امور عامہ

تعارف

چوہدری نادر علی صاحب ساکن شیخ پور ضلع گجرات جو نظارت بیت المال کی طرف سے ضلع گجرات میں بطور آنریری انسپکٹر بیت المال کام کرتے رہے ہیں۔ اب انہوں نے سرگودہ غلہ منڈی میں آڑھت کا کام شروع کیا ہے۔ اس لئے احمدی زمینداران و تاجران کے تعارف کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ احباب ان سے تعاون کریں۔ ان کا پتہ یہ ہے "پاکستان کمیشن شاپ۔ پروپرائٹر چوہدری رحمت خان نادر علی آڑھتیاں غلہ منڈی سرگودھا" ناظر امور عامہ

خیریت مطلوب ہے

مدرس فضل الدین صاحب سیکرٹری جماعت احمدیہ گھوڑیواہ ضلع گورداسپور یا ان کے کوئی دوسرے رشتہ دار یا دوست جو ان کو جانتے ہوں مجھے اطلاع دیں۔

۳۶۳۵۶ فرح اللہ رکھانی۔ اے۔ ایم۔ ای ریکارڈ کوئٹہ

سچّی رؤیا کی علامات

ایک صاحب نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں خواب لکھا۔ اس کے متعلق حضور کا جواب درج ذیل ہے۔

فرمایا۔ خوابیں کئی قسم کی ہوتی ہیں۔ میں نے اس کے متعلق ایک کتاب میں تفصیل لکھی ہے (حقیقۃ الرؤیا) خوابیں شیطانی بھی ہوتی ہیں خوابیں نفسانی بھی ہوتی ہیں۔ خوابیں خواہشات کا ذریعہ بھی ہوتی ہیں۔ اور خوابیں روحانی یا صالح بھی ہوتی ہیں۔ ماہر فن جو خواب دیکھنے والے کے حالات سے بھی آگاہ ہو۔ وہ ایک حد تک اندازہ کر لیتا ہے۔ کہ یہ سچی ہے یا خیالی ہے۔ اور خود اپنی ذات کے متعلق انسان قطعی اور یقینی طور پر پتہ لگا سکتا ہے۔ جبکہ وہ صاحب تجربہ ہو جائے۔ دنیا کے کاموں کے ساتھ تجربہ لگا ہوا ہے۔ جن چیزوں میں غور اور فکر بھی ہو۔ ان سے تجربہ کا تعلق اور بھی گہرا ہو جاتا ہے۔ جن لوگوں کو کثرت کے ساتھ سچی رؤیا آتی ہیں۔ انہیں معلوم ہو جاتا ہے کہ سچی رؤیا کی علامتیں کیا ہیں۔ کبھی کبھار بیماری کے اثر کے نیچے ان کو بھی پراگندہ نظارے نظر آ جاتے ہیں۔ لیکن وہ ان کو پہچان لیتے ہیں۔ سچی رؤیا کو معلوم کرنے کے لئے موٹی موٹی نشانیاں تو یہ ہیں۔

نظارہ میں پراگندگی نہیں ہوتی۔ متواتر اور تسلسل کے ساتھ چیزیں نظر آتی ہیں۔ بہت زیادہ صفائی اس میں ہوتی ہے۔ ایسا اثر پڑتا ہے۔ کہ جیسا کہ جاگتے ہوئے ایک چیز دیکھی جا رہی ہے۔ اس کا گہرا تعلق دماغ کے ساتھ معلوم ہوتا ہے۔ انسان محسوس کرتا ہے۔ کہ وہ دماغ میں سے ایک خاص رشتہ کے ذریعہ ان معلومات کو حاصل کر رہا ہے۔ اس رؤیا میں خلاف شریعت کوئی بات نہیں ہوتی۔ ان میں ہوا و ہوس کا کوئی دخل نہیں ہوتا۔ اور پھر اس شخص کا تجربہ اس بات پر شاہد ہوتا ہے۔ کہ ان کے دیکھے ہوئے نظارے پورے ہوتے رہے ہیں۔ اور یہ کہ خدا تعالےٰ کا اس کی ذات کے متعلق کوئی امتیازی سلوک بھی ہے۔ لیکن ایک مبتدی اور غیر تجربہ شدہ آدمی کے لئے فیصلہ کرنا مشکل ہے۔ بالکل ممکن ہے۔ کہ اس کی اپنی رؤیا بھی سچی ہوں۔ بالکل ممکن ہے کہ واقعات کا اس پر کوئی اثر ہو۔

بعض دفعہ خواب کا ایک حصہ سچا ہوتا ہے اور اس کی تفصیلات دماغی تاثیرات کے باعث صرف ایک جسم اس روحانیت کو دیتی ہیں۔ اور وہ اپنی ذات میں ٹھیک نہیں ہوتیں۔ بالعموم مکان اور ماحول خواب کے پس پردہ ہوتے ہیں۔ وہ خود خواب کا حصہ نہیں ہوتے۔ خواب کا حصہ اس کا اصل مضمون ہوتا ہے ہاں کبھی کبھی پس پردہ کا بیشتر حصہ خود خواب کا حصہ ہوتا ہے۔ اور جس وقت ایسی خواب پوری ہوتی ہے۔ تو لوگوں کے لئے نہائت ہی حیرت کا موجب ہوتی ہے۔

جیل سے ایک خط

مکرم و محترم ایڈیٹر صاحب الفضل

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ نے آج ۲۰/۲/۴۸ کو شام کے ۴½ بجے ازراہ ذرہ نوازی و شفقت اپنے اسیر غلامان کو جیل میں تشریف لا کر شرف زیارت و مصافحہ عطا فرمایا۔ مندرجہ ذیل نصائح فرمائیں۔ جن کا ملخص اپنے الفاظ میں عرض ہے۔

حضور اقدس نے امیر وفد مکرم چودھری محمد سعد اللہ صاحب بی۔ ایس۔ سی جنرل مینیجر واقف تحریک جدید کو مخاطب فرماتے ہوئے فرمایا۔

(۱) آپ یہاں کتنے ہیں؟ نماز کا یہاں کیا انتظام ہے؟ اور ادائیگی نماز میں کوئی امر حارج تو نہیں آپ کو تو رمضان بھی یہیں گزرا ہے؟ روزہ کا کیا انتظام تھا؟ تمام وقت گزارنے کے لئے کیا شغل ہے؟

ان امور کا مکرم چودھری صاحب نے جواب عرض کیا۔ اس کے بعد حضور اقدس نے جو نصائح اپنے غلاموں کی اصلاح کے لئے فرمائیں۔ ان کا ملخص اپنے الفاظ میں عرض ہے۔

جیل میں آ کر آپ کو یہ خیال پیدا نہیں ہونا چاہیئے کہ ہم بے گناہ ہیں۔ جس طرح حضرت یوسف علیہ السلام نے باوجود ایک لمبا عرصہ قید میں رہنے اور بے گناہ ہوتے ہوئے فرمایا وما ابرئ نفسی ان النفس لامارۃ بالسوء الخ کیونکہ انسان امر متعلقہ میں بے گناہ بھی ہو۔ لیکن اللہ تعالےٰ اس کی اصلاح اور بعض اوقات صفت ستاری کے ماتحت کسی دوسرے رنگ میں سزا دیدیتے ہیں۔ جس سے اس کی عزت افزائی بھی ہو جاتی ہے۔ مثال کے طور پر حضور اقدس نے فرمایا کہ ایک شخص بددیانتی کا مرتکب ہوتا ہے۔ لیکن اللہ کریم اس کی سزا اس کو نہیں دیتے بلکہ بعض وقت کسی اور موقعہ پر اس کی سزا اس کو مل جاتی ہے۔ جہاں وہ در اصل ملوث نہیں ہوتا۔ تو لوگوں کی نظر میں یہ سزا اس کی عزت افزائی کا موجب ہو جاتی ہے۔ کہ فلاں شخص بے گناہ سزا بھگت رہا ہے۔ اور اس کے نکلنے کے بعد لوگ اس کی عزت کرتے ہیں۔ حالانکہ اگر وہ بددیانتی کی سزا میں گرفتار ہوتا۔ تو لوگوں کی نظر میں ذلت ہوتی۔ پھر فرمایا کہ سزا کے ملنے پر اللہ تعالےٰ پر شکوہ کا خیال دل میں نہیں لانا چاہیئے۔ وہ بھی لوگ دنیا میں موجود ہیں۔ جو اندھے لولے اور بہرے ہیں۔ جو ساٹھ ساٹھ ستر ستر سال کی عمر اسی معذوری کی حالت میں کہ نہ وہ چل سکتے ہیں نہ سن سکتے ہیں۔ اور دیکھ سکتے ہیں۔ اور نہ بول سکتے ہیں ساری عمر گزار دیتے ہیں۔ آپ لوگ صرف نظر بند ہی ہیں۔ اسی سلسلہ میں فرمایا کہ میں نے خود ایک ہندو کو دیکھا جس نے خود نفس کو مارنے کے لئے اپنے آپ کو ایک بند کمرہ میں الٹا لٹکا رکھا تھا۔ اور جو اپنا آٹا وغیرہ بھی اسی حالت میں گوندھا کرتا تھا۔

اس کے بعد حضور نے فرمایا کہ اصل چیز تو نماز روزہ اور عبادت ہی ہے اپنی اصلاح کرنی چاہیئے۔ اور اگر آپ اس قدر لمبی قید کے باوجود بھی ویسے کے ویسے ہی نکلیں۔ اور کوئی نمایاں تغیر آپ میں پیدا نہ ہو۔ تو یہ امر قابل افسوس ہوگا۔

فرمایا کہ منی کا قطرہ جب ماں کے رحم میں داخل ہوتا ہے۔ تو ایک نہائت غلیظ اور قابل نفرت چیز ہے اگر انسان کے جسم اور کپڑے پر لگ جائے تو انسان اس کو صاف کرتا ہے۔ لیکن وہی چیز نو ماہ کے بعد جب ماں کے پیٹ سے نکلتی ہے۔ تو ایک خوبصورت اور پیارے بچہ کی شکل میں ہوتا ہے۔ جس کو لوگ اور والدین پیار کرتے ہیں۔ اور وہی بچہ بعض اوقات ڈاکٹر یا وکیل یا لیڈر یا بادشاہ یا ہادی بن جاتا ہے۔ سو آپ لوگوں کو بھی اس امر کا خیال رکھنا چاہیئے کہ آپ جب جیل سے نکلیں۔ تو آپ ویسے ہی نہ ہوں۔ جیسے جیل میں داخل ہوتے وقت تھے۔ بلکہ تم میں تقویٰ طہارت اور نیکی پہلے سے بڑھ کر ہو۔ اور تم لوگوں کے لئے ہدایت اور راہ نمائی کا موجب ہو۔ اس کے بعد حضور اقدس نے ازراہ نوازی پھر شرف مصافحہ بخشا۔ اور ۵½ بجے شام بذریعہ کار واپس تشریف لے گئے۔

خاکسار: محمد اسمٰعیل خالد واقف تحریک

سب جیل میرپور خاص سندھ

جہانِ خرد

از چودھری عبد الرشید صاحب تبسم بی۔ اے

خرد کی انجمن میں آج قتلِ عام ہے ساقی
دمِ تقریر شوقِ وصل کا اظہار ہے لیکن
ابھی اڑ رہی ہیں دھجیاں جس کے تقدس کی
یہ آویزش ہے برپا آج جس کے آشناؤں میں
یہ کس منہ پھٹ نے محفل میں مہذب کہہ دیا مجھکو؟
خرد کے اپنے دامن میں نہیں اک تار تک باقی
زمینِ مدرسہ کے فیض سے اٹھا نہ اک عارف
یہ دیوانے دمِ فرصت نئی دنیا بنا دینگے
خدا جانے جہاں برہم ہوا کس کی شرارت سے
ترے دستِ حنا کا مرتعش ہونا قیامت ہے
پیالہ سامنے آتے ہی یہ روشن ہوا مجھ پر
بجز میرے سنور سکتے نہیں کارِ زمیں ورنہ

کمالِ عقل شائد مائلِ انجام ہے ساقی
نہاں ہر آستیں میں تیغِ خوں آشام ہے ساقی
مگر انسانیت کا جامہ احرام ہے ساقی
وہی تہذیب نو دوشیزہ ایام ہے ساقی
ذرا اس کو تو سمجھا دے کہ یہ دشنام ہے ساقی
جنوں کا چاکِ داماں کس لئے بدنام ہے ساقی
ترا ہر رند لیکن صاحبِ الہام ہے ساقی
ابھی اپنے گریباں سے نہیں کچھ کام ہے ساقی
مگر تیری نگہ بھی حشر کا پیغام ہے ساقی
زمیں کیا آسماں بھی لرزہ براندام ہے ساقی
خدا کا عرش تیرے میکدہ کا بام ہے ساقی
یہاں سے آسماں تک فاصلہ اک گام ہے ساقی

نہیں انکار جرمِ عشق سے خود بھی تبسم کو
سوا اس کے ہے جو کچھ سب غلط الزام ہے ساقی

انسپکٹران بیت المال متوجہ ہوں

ایک حلقہ کی بعض جماعتوں کے [illegible] نہ کرانے کی رپورٹ پر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مندرجہ ذیل ارشاد فرمایا۔ جو انسپکٹران بیت المال کی آگاہی اور تعمیل کے لئے درج کیا جاتا ہے۔

”وہ جماعتوں کا دورہ کریں اور لوگوں کو جمع کر کے چندہ کی تلقین کریں۔ اور ان سے کہیں یا تو صحیح شرح پر چندہ دیں۔ یا جماعت سے الگ ہو جائیں۔ اس طرح پر مخلصین کی ایک جماعت بنائیں

(۲) جو آدمی تشخیص بجٹ کا کام کر رہا ہے۔ اسکو نصیحت کی جائے کہ تم مایوس کیوں ہوتے ہو۔ اور محنت سے کام کرو۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کافروں کو مسلمان بنایا۔ اور تم نے تو صرف مسلمانوں کو چندہ دہندہ بنانا ہے۔ تم کوشش کرو۔ اور مخلصین کی ایک جماعت بناؤ“

نائب ناظر بیت المال

جماعت احمدیہ کا مقصد

از خواجہ خورشید احمد صاحب مجاہد سیالکوٹی واقف زندگی

(۱)

مذہبی لحاظ سے قوم مسلم کا شیرازہ بکھر چکا تھا۔ اتحاد و یگانگت کی سلک میں منسلک ہونا امر محال اور دور کی بات سمجھی جاتی تھی۔ اغیار اسلام مسلمانوں کی ایسی دگرگوں حالت کو دیکھ کر خوشیاں منا رہے تھے کہ روئے زمین سے اسلام اب ناپید ہوا کہ ہوا ایسی حالت میں خدائے غیور کی غیرت نے جوش مارا اور کشتیٔ اسلام کو منجدھار سے نکالنے اور سلامتی کے ساحل پر لانے کے لئے خدا تعالیٰ نے ایک ناخدا کو کھڑا کیا۔ جس نے باذنِ الٰہی ان مسلمانوں کو جن کے قلوب میں اسلام کا سچا درد تھا دعوت دی کہ آؤ اور مذہبی عالم میں ایک انقلاب عظیم پیدا کر دو اور اپنے عمل سے بزرگان سلف کے کارناموں کو از سر نو درخشندہ کر دو تا آنے والی نسلیں تم پر ناز و فخر کریں۔

خدا تعالیٰ کے برگزیدہ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے ماننے والوں کے سامنے تعمیری کام کے سلسلہ میں ایک عظیم الشان پروگرام رکھا جس کا خلاصہ دین کو دنیا پر مقدم کرنا ہے۔ اور یہی وہ مقصد عالیہ ہے۔ جو ہمیشہ الٰہی جماعتوں کا ہوا کرتا ہے۔ فتح و کامرانی تو درحقیقت خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ لیکن اس میں بھی کلام نہیں کہ انسانی اعمال کا بھی اس میں کافی حد تک دخل ہے وہ قومیں جو دنیا میں برسر اقتدار آنے کی متمنی ہوں۔ اگر اپنے نصب العین کو نظر انداز کر دیں تو کسی صورت میں بھی وہ اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکتیں۔ کامیابی کا راز اس میں مضمر ہے کہ وہ ایثار و استقلال کا صحیح جذبہ اور روح اپنے اندر پیدا کریں۔ اور جس مقصد کو لے کر وہ دنیا میں کھڑی ہوئی ہیں۔ اسے شب و روز کی جدو جہد کے نتیجہ میں حاصل کریں۔

جب ہم مذہب کی تاریخ پر نظر ڈالتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے۔ کہ انبیاء علیہم السلام پر ایمان لانے والے دو قسم کے لوگ دنیا میں پائے گئے۔ ایک وہ جنہوں نے اپنے مقصد کو پانے کے لئے اپنے پر موت وارد کر لی اور دنیا کی خطرناک سے خطرناک مخالفت ان کے پایۂ استقلال میں ذرہ بھر بھی لغزش پیدا نہ کر سکی اور بالآخر خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے انہیں نمایاں غلبہ حاصل ہوا یہاں تک کہ قرآن مجید کے الفاظ میں ان کو رضی اللہ عنہم و رضوا عنہ کا آسمانی سرٹیفکیٹ حاصل ہوا برعکس اس کے ایک گروہ ایسا ہوا جس نے باوجود ایمان لانے کے میدان عمل میں آنے سے انکار کر دیا۔ اور الٰہی احکامات سے روگردانی کر کے اپنا اعمالنامہ سیاہ کر لیا۔ یہاں تک کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ان کے متعلق یوں ناراضگی کا اظہار ہوا کہ خسر الدنیا والاخرۃ پہلی مثال تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مقدس صحابہ پر چسپاں ہوتی ہے۔ جنہوں نے حق کی خاطر اپنے جان و مال اور عزیز و اقارب اور محبوب وطنوں تک کی قربانی کرنے سے دریغ نہ کیا اور ہر نازک سے نازک امتحان میں پورے اترے باوجود اس کے کہ کفار کی طرف سے ان پر مصائب و آلام کے پہاڑ گرائے گئے۔ پھر بھی انہوں نے اطاعت رسول کو ترک نہ کیا۔ اور نہایت شجاعت اور دلیری اور جوانمردی کے ساتھ ہر کٹھن سے کٹھن منزل کو طے کیا۔ اور حضرت محمد عربی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جھنڈے کو باطل کے مقابل سرنگوں نہ ہونے دیا۔ یہی وجہ تھی کہ فتح و کامرانی ان کے پاؤں چومتی رہی اور خدا تعالیٰ کی عون و نصرت ہمیشہ ان کے شامل حال رہی جس کے باعث عرصہ دراز تک وہ دنیا میں حکمران رہے

دوسری مثال حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ماننے والوں پر چسپاں ہوتی ہے۔ جنہوں نے باوجود اس قدر اپنے پر احسانات ہونے کے امتحان کے وقت بزدلی دکھائی اور فرعونی لشکر کا مقابلہ کرنے سے انکار کر دیا جس کی وجہ سے ذلت و ادبار کا شکار بن گئے اور قرآن مجید کی اصطلاح میں وہ مغضوب ٹھہرے اور حبطت اعمالھم کے مطابق ان کے اعمال ضائع ہو گئے۔

اول الذکر مثال میں مسلمانوں کو یہ سبق دیا گیا تھا کہ تم اپنے روحانی آباؤ اجداد کے نقش قدم پر چل کر عملی میدان میں اپنا قدم اٹھانا۔ جسے دیکھ کر دنیا اسلام کے حسن کی فریفتہ ہو جائے۔ اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے خدام میں شامل ہو کر شیطانی افواج کے مقابل سینہ سپر ہو سکے تا کہ انسانی قلوب پر خدائے رحمان کی بادشاہت کا تسلط ہو

لیکن افسوس کہ مسلمان فی زمانہ اس سبق کو بھول گئے۔ اور ان میں سے روح عمل نکل گئی۔ جس کے باعث ملت اسلامیہ پائمال ہو گئی۔ بجائے اس کے کہ ان کے اندر صحابہ کرام کا سا جذبہ پیدا ہوتا ان کے سروں پر یاس و ناامیدی کے بادل امڈ آئے اور جس وقت کسی قوم پر مایوسی کی حالت طاری ہو جاتی ہے۔ حقیقت میں وہی وقت اس کی تباہی و بربادی کا ہوتا ہے

مسلمانوں نے دنیا کی خاطر سب کچھ کیا۔ لیکن یکسر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ماننے والوں کی طرح دین سے بے اعتنائی اور غفلت دکھائی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ہزاروں ان اسلام سے نکلکر مذاہب باطلہ کے پیرو بن گئے۔ مالی لحاظ سے مسلمان دنیا کی کسی قوم سے پیچھے نہ تھے۔ لیکن ان کا زر و مال دنیوی عیش و عشرت میں اڑ گیا۔ اور لاکھوں روپیہ سالانہ سینماؤں اور تھیٹروں کی نذر ہو رہا ہے۔ اور وہ عظیم الشان مقصد جس کی خاطر خدا تعالیٰ نے مسلمانوں کو پیدا کیا تھا یعنی تامرون بالمعروف وتنھون عن المنکر سے مسلمان کوسوں دور ہیں۔

جماعت احمدیہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کے ماتحت تبلیغ اسلام میں مصروف ہے۔ اور بیسیوں احمدی نوجوان دنیوی ملازمتوں کو لات مار کر اور اپنی زندگیوں کو وقف کر کے اپنے مقدس امام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی آواز پر لبیک کہہ کر دنیا کے طول و عرض میں اسلام کی منادی کر رہے ہیں۔ جن کی تبلیغی مساعی کے نتیجہ میں بفضلہ تعالیٰ ہزارہا انسانوں کو اسلام قبول کرنے کی سعادت حاصل ہوئی اور ہو رہی ہے

جماعت احمدیہ مالی قربانی کے لحاظ سے بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس صحابہ کے نقش قدم پر چل رہی ہے اور بجائے ادھر ادھر مال و دولت ضائع کرنے کے تبلیغی مشنوں پر لاکھوں روپیہ سالانہ صرف کر رہی ہے۔ ہر مخلص احمدی اپنا اور اپنے بیوی بچوں کا پیٹ کاٹ کر تبلیغ اسلام کے لئے مالی جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا عین راحت سمجھتا ہے اور اس امر میں فخر محسوس کرتا ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ کے دین کی خدمت کا موقع اور توفیق مل رہی ہے۔

اس وقت تک جماعت احمدیہ نے تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں جو عدیم المثال قربانیاں کیں۔ اس سے تو کسی کو انکار نہیں۔ لیکن صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے ایثار و قربانی کے میدان میں جو کمال حاصل کیا ہنوز ہم میں سے بہت ہیں جنہوں نے اس مقام کو حاصل نہیں کیا جتنا کسی قوم کا بلند مقصد اور مشن ہوتا ہے اتنا ہی اسے قربانیاں کرنی پڑتی ہیں۔ اس وقت جماعت احمدیہ کے سامنے جو عظیم الشان کام ہے۔ وہ اپنی اہمیت اور وسعت کے لحاظ سے اپنے اندر بہت بڑے ایثار کا مطالبہ رکھتا ہے اور جماعت احمدیہ اس وقت تک اس سے سبکدوش نہیں ہو سکتی جب تک اسے پوری طرح عملی جامہ نہ پہنائے۔

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز متعدد بار اپنے خطبات کے ذریعے اس امر کو جماعت کے سامنے رکھ چکے ہیں۔ کہ جب تک ہر احمدی میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کا سا صحیح جذبہ پیدا نہیں ہوتا۔ اور ان کی سی قربانیوں کی روح ان میں پیدا نہیں ہو جاتی۔ اس وقت تک نہیں کہا جا سکتا کہ اسلام کو مکمل اور عظیم الشان غلبہ کب حاصل ہو گا۔

اس وقت ضرورت اس بات کی ہے کہ ہر احمدی کے دل میں دین کی خدمت کا ایک ولولہ اور جوش پیدا ہو اور وہ دینی کاموں کو سرانجام دینے میں صحابہ جیسا نمونہ دکھائے۔ اور جہاں اسے خود اس امر کا احساس ہو۔ کہ کس طرح اسلام کی بادشاہت دنیا میں قائم ہو سکتی ہے۔ وہاں اسے اپنی اولاد میں بھی احساس کی روح دکھائی دے جب تک ہر احمدی کی یہ دلی کیفیت نہیں ہو جاتی۔ اس وقت تک من حیث الجماعت ہم اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔

احمدی بھائیو! آؤ ہم دنیا کے خیالات کو بھول جائیں۔ فقط ایک ہی خیال ہمارے پیش نظر رہے۔ کہ کس طرح اسلام کو غلبہ حاصل ہو سکتا ہے۔ اور کونسی اسلام کی خدمت ہم بجا لا سکتے ہیں۔ اور وہ کونسے امور ہیں جن کے سرانجام دینے سے احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا مقدر وعید پورا ہو سکتا ہے۔

قرض اور اس کی ادائیگی کے متعلق احکام اسلام

از مکرم مبارک احمد خاں صاحب ایمن آبادی

ہر شخص کو کبھی نہ کبھی قرض لینے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ اور قرضہ دینا بہت بڑی نیکی ہے۔ اس سے باہم ہمدردی بڑھتی ہے۔ اور آپس میں محبت پیدا ہوتی ہے۔

حدیث شریف میں آتا ہے کہ قرض دینے والے کو صدقہ کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے۔

یعنی ایک تو قرض پر دی ہوئی چیز اسے واپس مل جائے گی۔ اور دوسرے اسے اس کا اتنا ثواب ملے گا۔ جتنا اسے وہ چیز خیرات کر دینے کی صورت میں ملتا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ بھی ارشاد ہے کہ ان خیرکم احسنکم قضاءً تم میں سے اچھے وہی ہیں۔ جو قرض کی ادائیگی میں اچھے ہیں اور فرمایا۔ کہ ایک بڑا گناہ قیامت کے روز خدا کے نزدیک انسان کا یہ ہو گا کہ وہ مقروض ہونے کی حالت میں مر جائے اور قرض ادا کرنے کے لئے پیچھے اس کی کوئی جائداد بھی نہ ہو۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم مقروض کی نماز جنازہ خود نہیں پڑھاتے تھے۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ باوجود میسر آ جانے کے قرض کی ادائیگی میں التوا ڈالنا ظلم ہے، اور توفیق والے کا قرض ادا کرنے میں دیر کرنا اس امر کو جائز کر دیتا ہے کہ اس کی عزت میں فرق آئے۔ اور اسے تنگ کیا جائے۔ اور تقاضا کرنا لینے والے کا حق ہے۔

ایک شخص نے دریافت کیا، یا رسول اللہؐ! اگر میں خدا کی راہ میں مارا جاؤں تو کیا میرے گناہ بخشے جائیں گے؟

فرمایا، ہاں تمہارے گناہ معاف ہو جائیں گے سوائے قرض کے جو کسی کا تمہارے ذمہ ہے وہ معاف نہیں ہو گا۔

یہ جبرائیل علیہ السلام نے مجھے بتایا ہے، حضور صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص ادا کرنے کی نیت سے قرض لے گا۔ اللہ تعالے اسے ادا کرنے کی توفیق بخشے گا۔ اور جو خورد برد کرنے کی نیت سے لے گا۔ خدا تعالے اسے کبھی برباد کرے گا"

نیز فرمایا کہ اگر تمہارا مقروض تمہیں کوئی تحفہ دے تو اسے قبول کرنا جائز نہیں، سوائے اس کے کہ پہلے سے ہی باہم تحفہ لینے دینے کا دستور ہو۔ قرض خواہ کو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ہدایت ہے کہ جو شخص چاہتا ہے کہ وہ قیامت کے دن کی سختیوں سے بچا رہے۔ اسے چاہیئے کہ تنگدست کو قرض ادا کرنے میں مہلت دے یا قرض معاف ہی کر دے"

قرض لینے اور دینے کے متعلق اللہ تعالے نے بھی نہایت اہم تاکیدی ارشاد قرآن مجید میں فرمایا ہے۔ جس کی نافرمانی کے نتیجہ میں ہزاروں دکھ درد اور مشکلات پیدا ہوتی رہتی ہیں۔ اس حکم کی اہتمام سے پابندی کرنا ہر مسلمان پر فرض واجب ہے۔ وہ ارشاد الٰہی یہ ہے کہ

یا ایھا الذین امنوا اذا تداینتم بدین الی اجل مسمی فاکتبوہ الخ (پارہ سوم ع۶)

اے مومنو! جب تم آپس میں ایک میعاد معین تک قرض پر لین دین کیا کرو تو اسی کو لکھ لیا کرو اور (اگر خود نہ لکھ سکو) تو تم میں سے لکھنے والے کو چاہیے (کہ وہ قرار داد کو) انصاف سے لکھے (کم نہ زیادہ) اور جیسا اللہ تعالے نے اس کو (لکھنا پڑھنا) سکھایا ہے۔ اسی طرح اس لکھنے والے کو چاہیئے کہ لکھنے سے انکار نہ کرے (اور مناسب ہے کہ بے عذر ٹھیک ٹھیک) لکھ دے۔ (اور ایسے الفاظ نہ لکھے۔ کہ جن سے وقت پر جھگڑا پڑے) اور جس پر قرض ہے وہ (دستاویز کا مضمون) لکھواتا جائے۔ اور چاہیے کہ اپنے پروردگار اللہ تعالے سے ڈرے (اور جو کچھ اس پر قرض ہے) اس میں سے (لکھواتے وقت) کچھ کم نہ لکھوائے پھر جس پر قرض ہے اگر وہ کم عقل یا معذور ہو یا خود ادائے مطلب نہ کر سکتا ہو تو اس کی دستاویز انصاف کے ساتھ اس کا مختار لکھواتا جائے۔ اور اپنے لوگوں میں سے دو آدمیوں کو جنہیں (گواہی کے لئے تم پسند کرتے ہو اور قابل اطمینان سمجھتے ہو) گواہ کر لیا کرو پھر اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں (وہی کافی ہیں) کہ ان میں سے کوئی ایک بھول جائے گی۔ تو ایک دوسری کو یاد دلا سکے گی۔ اور گواہ جب ادائے شہادت کے لئے بلوائے جائیں تو (گواہی دینے سے) انکار نہ کریں۔ اور (قرض کا معاملہ چھوٹا ہو یا بڑا۔ اس کے وقت معین تک تم (اس کا تمسک) لکھنے میں کاہلی نہ کرو۔ خدا تعالے کے نزدیک یہ بہت ہی منصفانہ کارروائی ہے اور گواہی کے لئے بھی یہی طریقہ بہت ٹھیک ہے۔

اور اس سے آئندہ تم کسی قسم کے شک و شبہ میں بھی نہ پڑو گے" الخ

پس ہر شخص کو لین دین کے مواقع پر تحریر کا پابند ہونا چاہیئے۔ اللہ تعالے کے ارشادات میں یہ کوئی استثنا نہیں کہ آپس میں دوست ہوں یا قریبی رشتہ دار ہوں۔ تو لکھنے کی ضرورت نہیں۔ اور اللہ تعالے نے معاملات کی تحریر و کتابت کو باہمی بے اعتباری کی وجہ قرار نہیں دیا۔

بلکہ دوست رشتہ دار عزیز بزرگ امیر و غریب خواہ کسی حیثیت کے انسان ہوں۔ سب کو لین دین کے موقع پر تحریری یادداشت رکھنے کا تاکیدی حکم فرمایا۔ اور اس ضمن میں تحریر سے پس و پیش کرنے والا یا تساہل سے کام لینے والا اللہ تعالے کے واضح ارشادات کی مخالفت کی وجہ سے دنیا میں بھی خسران و تباب کا شکار ہو گا اور خدا کے حضور بھی یقیناً قابل مواخذہ ہو گا۔

قرض کے متعلق ایک نہایت اہم اسلامی تعلیم یہ ہے کہ سود نہ لیا جائے اور نہ دیا جائے اور قرض دیتے وقت کوئی شرط نہیں ہونی چاہیئے محض اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور رضامندی حاصل کرنے کی نیت سے نیکی کا کام سمجھتے ہوئے قرض دے دیا جائے۔ لیکن مقروض قرض ادا کرتے وقت از راہ تشکر و امتنان اپنے طور پر کچھ زیادہ بھی دے دے۔ تو یہ پسندیدہ اور مستحب ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میرا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذمہ کچھ قرض تھا۔ حضور نے وہ ادا فرمایا اور کچھ زیادہ بھی دیا۔ حتیٰ کہ حضور بعض اوقات ادا کرتے وقت دگنی رقم بھی دے دیا کرتے تھے۔ ہمیں اس اسوۂ نبوی کو بھی ملحوظ رکھنا چاہیئے۔

تلاش گمشدہ

مرزا عبد المجید صاحب احمدی سکنہ غزنی پور ڈاکخانہ دھاریوال ضلع گورداسپور پاکستان آ رہے تھے کہ دریائے راوی کے کنارے سکھوں نے حملہ کر کے انہیں اور ان کے بچے عبد الحمید کو بمعہ ان کے دو کمسن بچوں کے شہید کر دیا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرزا صاحب مرحوم کے لڑکے حبیب الرحمٰن نے جو کسی طرح بچ نکلا بتایا ہے کہ ان کی والدہ مسماۃ احمدی اور ہمشیرہ مسماۃ ضمیر النساء اس وقت سے لاپتہ ہیں۔ اگر کسی دوست کو ان کا علم ہو یا وہ خود پڑھیں تو خاکسار کو اطلاع دیں۔

مرزا عبد العزیز احمدی ٹیچر ماسٹر مقام گلیانہ ڈاکخانہ خاص ضلع گجرات

درخواست دعا

والدہ محترمہ مکرم مولوی محمد صدیق صاحب مبلغ سیرالیون (مغربی افریقہ) تا حال درد سر اور بعارضہ بخار بیمار ہیں احباب انکی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمادیں۔ (خاکسار نور احمد)

حفاظت مرکز!

یا ایھا الذین امنوا لم تقولون مالا تفعلون ○ کبر مقتاً عند اللہ ان تقولوا مالا تفعلون ○ ان اللہ یحب الذین یقاتلون فی سبیلہ صفاً کانھم بنیان مرصوص۔

اس کا مطلب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اے وہ جو اپنے آپ کو سچے مسلمان کہتے ہو تم وہ وعدہ کیوں کرتے ہو۔ جس کو تم نے پورا نہیں کرنا ہوتا۔ اللہ تعالے کے نزدیک یہ سخت ناگوار ہے کہ وعدہ کر کے اس کو ایفا نہ کیا جائے اور اللہ تعالے صرف ایسے ہی لوگوں سے محبت کرتا ہے۔ جو اللہ تعالے سے کوئی وعدہ کرتے ہیں تو خواہ جان پر کھیلنا پڑ جائے۔ اس وعدے کو پورا کر کے ہی دم لیتے ہیں۔ جس طرح ایک آہنی دیوار کو کوئی ہلا نہیں سکتا۔ اسی طرح سچا مسلمان خواہ اس کے حالات کیسے ہی ہو جائیں۔ اپنے وعدہ کو پورا کئے بغیر نہیں رہتا۔

احباب جماعت کے تقریباً ہر اس فرد نے جس کے پاس کچھ نہ کچھ جائداد تھی۔ وعدہ کیا کہ وہ چھ ماہ کے اندر اپنی جائداد کا کم از کم ایک فی صدی سلسلہ کو ادا کر دے گا اور جس کی جائداد نہ تھی یا تھوڑی تھی۔ اس نے اقرار کیا کہ چھ ماہ کے اندر کم از کم اپنی ایک ماہ کی آمد سلسلہ کو ادا کر دے گا۔ اور یہ بات اپریل ۱۹۴۸ء کی ہے۔ وعدہ کرتے وقت احباب نے ساڑھے بارہ لاکھ کے وعدے لکھوا دئے اور وعدہ کے مطابق تمام رقم آخر اکتوبر ۱۹۴۸ء تک مرکز میں آجانی چاہیے تھی۔ لیکن اکتوبر ۱۹۴۸ء تو کجا آج ۱۹ فروری ۱۹۴۹ء تک کل آمد ۷۰۸ ر ۶۹ و ۳ روپیہ ہے۔ احباب جماعت جو اپنے وعدہ کو اب تک پورا نہیں کر سکے۔ اس طرف فوری توجہ فرمائیں۔ اور اپنے ذمہ اس چندہ کے بقایا کو جلد از جلد صاف کریں

(نائب ناظر بیت المال)

والدین طلبار مقیم بورڈنگ تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ

حضرت اقدس کے ارشاد کے ماتحت تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ میں دس نومبر سے کھلا ہوا ہے۔ بورڈنگ ہاؤس میں اس وقت ۱۱۲ طلبار ہیں۔ لیکن مجھے سخت افسوس ہے۔ اکثر والدین نے اپنے بچوں کے مصارف کے لئے اور خوراک کے لئے اب تک کوئی روپیہ نہیں بھیجا۔ یہاں پر قلت اناج کے باعث اور کچھ تجار کی حرص کی وجہ سے ہمارے لئے حصول اناج میں سخت دقت ہے۔ اور بورڈنگ کے تمام اخراجات خصوصاً اخراجات خورد و نوش گرانی اجناس کی وجہ سے روز افزوں ہیں۔ ذرائع آمد نہ صرف محدود بلکہ مسدود ہو رہے ہیں۔ اگر والدین حسب قواعد بقایا نہ ہونے دیتے۔ تو ان کے بچے بورڈنگ پر بار نہ ہوتے۔

اکثر والدین غفلت تساہل یا اغماض کے باعث اپنے بچوں کی اور ہماری تکلیف کا باعث ثابت ہو رہے ہیں۔ ان کے بچوں کی اکثر ضروریات پوری نہیں ہو سکتیں۔ کیونکہ ان کے ذمہ بقایا ہے۔ اور فاضلہ نہیں۔ بچوں کی یہ تکلیف دیکھی نہیں جاتی۔

اس لئے اگر ماہ فروری کے اندر اندر تمام بقایاجات وصول نہ ہو گئے۔ اور اخراجات مارچ کے لئے فاضلہ رقم یہاں نہ پہنچی تو مجبوراً ایسے بچوں کو گھر واپس کر دیا جائے گا۔ کہ وہ خود جا کر روپیہ لے آویں اور ظاہر ہے کہ یہ اقدام مزید بوجھ کا باعث ہو گا۔

ایسے طلبار جو بورڈنگ میں واپس نہیں آئے۔ لیکن ان کے ذمہ پرانے بقایاجات چلے آ رہے ہیں۔ ان کے والدین کا اخلاقی فرض ہے کہ ان بقایاجات کی فوری ادائیگی کا انتظام فرما کر ہمارا ہاتھ بٹائیں ڈاک کا انتظام درست نہ ہونے کی وجہ سے بذریعہ اخبار عرض حال کر رہا ہوں۔ امید ہے مجھے یاددہانی کی ضرورت نہ پڑے گی

(ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ)

پتہ مطلوب ہے

۱۔ عبد الرحمٰن صاحب شیروانی جو مالیر کوٹلہ میں جامع مسجد کے نزدیک رہتے تھے مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔ بہادر خاں سکنہ جنڈیالہ شیر خاں ضلع شیخوپورہ

۲۔ منشی سبحان علی صاحب سابق کاتب الفضل اور محمد صدیق صاحب پسر مہر دین کارونی قادیان جلد اطلاع دیں۔ لطیف احمد قادیانی حال کلرک ڈپٹی ڈی۔ آفس اوکاڑہ منٹگمری۔

۳۔ عزیز خاں و عبد الغفور صاحبان موضع منڈی روڑگے ریاست کپور تھلہ جہاں کہیں بھی ہوں اطلاع دیں۔ خاکسار عبد اللہ خاں ساکن گھوڑیواہ گورداسپور حال تھنورہ اسٹیشن حیدرآباد سندھ

۴۔ جمیل احمد سابق مددگار کارکن امور عامہ جلد اطلاع دیں۔ سید سجاد احمد۔ ۴ میکلوڈ روڈ لاہور۔

۵۔ چوہدری عبد الغنی صاحب سکرٹری جماعت احمدیہ کریام ضلع جالندھر جہاں بھی ہوں اپنے پتہ سے مطلع فرمادیں۔ رشید۔ معرفت ایڈیٹر صاحب الفضل لاہور

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل کو مخاطب کیا کریں۔ (ایڈیٹر)

حکومت مغربی پنجاب کی طرف سے ایک رسالہ کا اجراء

لاہور ۲۰ فروری۔ مغربی پنجاب میں اسلامی تعمیر کے محکمہ کی طرف سے مارچ ۱۹۴۸ء میں ایک ماہواری رسالہ "عرفات" جاری ہو رہا ہے۔ اس رسالہ میں اسلامی دنیا اور پاکستان کے مختلف معاشرتی اقتصادی اور سیاسی مسائل پر اسلامی نقطہ نظر سے روشنی ڈالی جائے گی۔ یہ رسالہ انگریزی اور اردو دونوں زبانوں میں شائع ہوگا۔ اردو ایڈیشن مروجہ لیتھوگراف کی بجائے عربی نسخ رسم الخط میں طبع ہوگا۔ چندے کی شرح اور دوسری تفاصیل کا اعلان جلد ہی کیا جائے گا۔ (ا۔پ)

دس میل کی بلندی تک پرواز

لندن (بحری تار) ہولینڈ ایرکرافٹ کمپنی کے بڑے طیارچی نے ایک جیٹ فائیٹر میں ۲۵ منٹ کے اندر اندر دس میل کی بلندی تک پرواز کی اس ہوائی جہاز کا انجن ان ہوائی جہازوں میں لگایا جائیگا جو اوقیانوس پار کی سروس میں استعمال ہوتے ہیں۔ (ب ا س)

ٹریپولی میں امن بحال ہوگیا

ٹریپولی ۲۰ فروری۔ کوٹلہ پارٹی کے لیڈر کی گرفتاری کے بعد منگل کے روز جو کرفیو لگایا گیا تھا وہ کل ختم کر دیا گیا۔ باون آدمیوں کو اس سلسلہ میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ حالات روبا صلاح ہو رہے ہیں تمام علاقہ میں اب امن ہے (ا۔پ)

دریائے سندھ کے ڈیلٹا کیساتھ خوفناک بریتا بنگیا

کراچی ۲۰ فروری۔ کراچی کے جنوب مشرق کی طرف پچاس میل کے فاصلہ پر دریائے سندھ کے ڈیلٹا کے ساتھ ایک بریتا دریافت ہوا ہے۔ جس کا پہلے کوئی علم نہیں تھا۔ اخبار ڈیلی گزٹ لکھتا ہے۔ کہ جہاز رانی کے لئے یہ خطرہ اس طوفانی موج سے پیدا ہوا ہے۔ جو بحیرہ عرب سے کراچی کے نزدیک ۲۸ دسمبر کو بلند ہوئی تھی۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان کو مشورہ دیا گیا ہے۔ کہ وہ دریائے سندھ کے ڈیلٹا کے نزدیک سمندر کی ازسرنو پیمائش کرائے (ا۔پ)

پاکستان مجلس دستور ساز کی کانگریس پارٹی کے ڈپٹی لیڈر اور سیکرٹری کا انتخاب

کلکتہ ۲۰ فروری۔ یہاں آج رات پاکستان آئین ساز اسمبلی کے کانگریس پارٹی کے ممبروں کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ یہ اجلاس مسٹر کرن شنکر رائے کے مکان پر ہوا۔ جو پارٹی کے لیڈر ہیں۔ مسٹر حیرجی اور رام کمار چکرورتی بالترتیب پارٹی کے ڈپٹی لیڈر اور سیکرٹری منتخب ہوئے۔ یہ عہدے مسٹر حکیم سین سچر وغیرہ کے استعفا دینے کی وجہ سے خالی ہوگئے تھے۔ (ا۔پ)

نیپالی وزیر اعظم کا اعزاز

نئی دہلی ۱۹ فروری۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ حکومت ہندوستان نے نیپال کے وزیر اعظم اور سپریم کمانڈر انچیف کو ہندوستانی فوج میں اعزازی لیفٹیننٹ جنرل کا عہدہ دیا ہے (ا۔پ)

۵۵۱۲ پناہ گزین ملازم کرائے جا چکے ہیں

لاہور ۲۰ فروری۔ مغربی پنجاب و شمال مغربی سرحدی صوبہ کی ریجنل ڈائرکٹریٹ آف ری سیٹلمنٹ اینڈ ایمپلائمنٹ کی طرف سے ایک پریس نوٹ میں بیان کیا گیا ہے کہ فروری ۱۹۴۸ء کے پہلے ہفتہ میں ۱۷۵۵ میں سے ۳۴۶ پناہ گزینوں کو ملازمتیں لے کر دی گئی ہیں۔ پاکستان کے قیام سے لے کر اس وقت تک ۵۵۱۲ پناہ گزینوں کو ملازم کرایا جا چکا ہے (ا۔پ)

مال لوٹنے والے سرکاری ملازمین

لاہور ۲۰ فروری۔ ایک پریس نوٹ میں بیان کیا گیا ہے۔ کہ مغربی پنجاب کے خفیہ پولیس کے سپیشل سٹاف نے پولیس اور دیگر ملازمین میں سے ۳۶۷ ایسے اشخاص کے نام رجسٹر کئے ہیں۔ جنہوں نے پاکستان سے چلے جانے والے لوگوں کے چھوڑے ہوئے مال کو لوٹنے میں حصہ لیا تھا۔ ان لوگوں میں دو ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس۔ ۱۳ مجسٹریٹ۔ ۱۳ تحصیلدار و نائب تحصیلدار۔ دو پولیس انسپکٹر۔ ۱۶ سب انسپکٹر ۱۸ اسسٹنٹ سب انسپکٹر۔ ۱۹ ہیڈ کانسٹیبل اور ۱۵ کانسٹیبل ہیں۔ ان میں سے دو کو ملازمت سے برخاست کر دیا گیا ہے ۵ کو معطل کیا گیا ہے۔ ۲۳ کے خلاف محکمانہ کارروائی جاری ہے۔ اور باقیوں کے متعلق تحقیقات کی جا رہی ہے۔ (ا۔پ)

مسٹر آئنگر کی پنڈت نہرو سے ملاقات

نئی دہلی ۱۹ فروری۔ مسٹر آئنگر اور ان کے ساتھی مسٹر سیتل واد اور شیخ عبداللہ نے کل وزیر اعظم پنڈت نہرو سے ملاقات کی۔ ہندوستانی وفد کی نیویارک سے مراجعت کے بعد ہندوستان کی حکومت کشمیر کے مسئلہ پر آپس میں گفت و شنید کر چکی ہے۔ امید ہے کہ ہندوستانی وفد اپنی حکومت سے مزید ملاقات کرے گا۔ حکومت سیکورٹی کونسل کے فیصلے کے متعلق پر از امید ہے۔ اور ہندوستانی وفد واپس جا کر کونسل میں اپنے مطالبہ پر زور دے گا۔ کہ کشمیر میں جنگ ختم کرنے پر کونسل غور کرے اور یہ کہ پاکستان کے پیش کردہ واقعات کو آئندہ پر ملتوی کر دیا جائے۔ (ا۔پ)

حکومت ہند کے تین ہزار سے زیادہ تنخواہ لینے والے افسر

نئی دہلی ۲۰ فروری۔ حکومت ہند کے ۱۶۰ سے زیادہ افسر فی کس تین ہزار روپیہ ماہوار تنخواہ لے رہے ہیں۔ سول میں سب سے زیادہ تنخواہ سنٹرل بورڈ آف ریونیو کے صدر کو ملتی ہے۔ جو پانچ ہزار پانچ سو روپیہ ماہوار پاتے ہیں۔ وزارت دفاع میں سب سے زیادہ تنخواہ کمانڈر انچیف کی ہے۔ ۳۶ آسامیوں کی تنخواہ چار ہزار یا زیادہ ہے۔

مدراس اسمبلی میں ایک شخص بمعہ چاقو گرفتار کر لیا گیا

مدراس ۲۰ فروری کل بعد دوپہر مدراس لیجسلیٹو اسمبلی ہال میں ایک شخص جس کے پاس چاقو تھا۔ گرفتار کر لیا گیا۔ جس پر کسی قدر جوش پھیل گیا۔ یہ شخص چپکے سے خزانہ بنچ کے نزدیک آکر بیٹھ گیا تھا۔ جب کچھ دیر بعد اس کا علم ہوا۔ تو وہ بھاگ اٹھا۔ مگر گرفتار کر لیا گیا (ا۔پ)

مشرقی پنجاب میں اب تک ۱۲۳۱ راشٹریہ گرفتار

جالندھر ۲۰ فروری۔ مشرقی پنجاب میں اب تک راشٹریہ سویم سنگ کے ۱۲۳۱ آدمی گرفتار کئے جا چکے ہیں۔ ۸ ممبر جمعرات کو گوہٹی میں گرفتار ہوئے تھے۔ کچھ اسلحہ بھی پکڑے گئے۔ مجرموں کا جن میں ایک مشہور مارواڑی بیوپاری بھی شامل ہے ریمانڈ لیا گیا ہے۔ مدراس میں ۷۹ والنٹیر گرفتار ہوئے ہیں۔ (ا۔پ)

ستیہ گراہیوں نے سکیت کے ایک اہم شہر پر قبضہ کر لیا!

شملہ ۲۰ فروری۔ ہمالیہ پرنٹ آزاد حکومت نے جس نے کل سکیت ریاست کے راجہ کو نوٹس دینے کے بعد ستیہ گرہ کی مہم شروع کی تھی۔ کرسوگ جو ریاست سکیت کی ایک اہم تحصیل ہے پر قبضہ کر لیا ہے۔ کرسوگ دارالخلافہ سے ۳۰ میل کے فاصلہ پر واقعہ ہے۔ (ا۔پ)

حکومت بمبئی کا بجٹ

بمبئی ۲۰ فروری۔ صوبہ بمبئی کا بجٹ ۲۶ فروری کو صوبائی اسمبلی میں پیش کیا جائے گا۔ بجٹ پر اصل بحث ۳ مارچ سے شروع ہوگی۔ اور بالآخر ۲۴ مارچ کو اسے منظور کیا جائے گا۔ (ا۔پ)

لارڈ لسٹوول سنگاپور میں

سنگاپور ۱۹ فروری۔ لارڈ لسٹوول منسٹر آف سٹیٹ برائے نو آبادیات آج کولمبو سے یہاں پہنچ گئے ہیں۔ آپ کولمبو اور سنگاپور کے درمیان ہفتہ وار باقاعدہ ہوائی سروس کے افتتاح کے لئے تشریف لائے ہیں۔ آپ دو دن سنگاپور ٹھہر کر ایک ہفتہ ملایا کا دورہ فرمائیں گے۔ بعد ازاں آپ شمالی بورنیو، سارواک اور ہانگ کانگ میں تشریف لے جائیں گے۔ (رائٹر)

بیت المقدس کا دفاع اب برطانی حکومت کی نہیں بلکہ اقوام متحدہ کی ذمہ واری ہے!

لندن ۱۹ فروری۔ کل دارالعوام میں کنسرویٹو ممبر سر پیٹرک کے اس استفسار کے جواب میں کہ چونکہ ہزار سال سے انسانی ترقی بیت المقدس کے روحانی فیضان کی مرہون منت رہی ہے کیا وزیر خارجہ مسٹر ارنسٹ بیون اصابت کا خیال رکھیں گے کہ وہ مقدس شہر فسادات اور خونریزی کی لپیٹ سے محفوظ رہے مسٹر ارنسٹ بیون نے کہا "بیت المقدس کا دفاع اب اقوام متحدہ کی ذمہ واری ہے۔ اور برطانی حکومت اس کا ذمہ نہیں لے سکتی۔" نو آبادیات کے ایک سابق لیبر انڈر سیکرٹری مسٹر آئیور تھامس نے کہا کہ اگر برطانیہ بیت المقدس کے دفاع میں حصہ لے تو مسٹر بیون کو برطانی رائے عامہ کی تائید حاصل ہوگی لیکن مسٹر بیون نے جواب دیا "میں برطانوی فوجوں کو وہاں چھوڑنے کا ذمہ نہیں لے سکتا۔" انہوں نے برطانوی فوجوں کے انخلاء کے بارہ میں برطانیہ کی حیثیت کا اعادہ کیا "ہم فلسطین میں تقسیم یا کسی ایسے حل کو جو عربوں اور یہودیوں کو ناقابل قبول ہو نافذ العمل [illegible]

مغویہ عورتوں کی بازیابی کی مہم

جموں ۲۰ فروری۔ ہوم گارڈز اور دومن رضاکاروں کے باہمی تعاون سے مغویہ عورتوں کی بازیابی کا کام نہایت سرعت سے سرانجام پا رہا ہے چنانچہ پاکستان اور جموں کے سرحدی دیہات میں ہے مغویہ عورتیں حاصل کی جا چکی ہیں۔ (ا۔پ)

حیدرآباد اسمبلی سے علیحدگی!

حیدرآباد دکن ۲۰ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ انڈی پنڈنٹ پراگریسو پیپلز پارٹی کے ممبران نے حیدرآباد لیجسلیٹو اسمبلی سے برطرف ہونے کے لئے اپنے استعفے پیش کر دیئے ہیں۔ ۱۳۹ نشستوں کے ایوان میں پارٹی ۲۹ ممبران پر مشتمل ہے۔ (ا۔پ)

کمیونسٹوں کی گرفتاری

قاہرہ ۲۰ فروری۔ آج مصری پولیس نے دو صد سے زائد مقامات کی تلاشی لی اور بہت سے کمیونسٹوں کو گرفتار کیا۔ یہ کارروائی ہڑتالوں اور مظاہروں پر پابندی لگنے کے بعد کی گئی۔ جو ۲۰ فروری کو کارکنوں اور طالب علموں کی طرف سے ہو رہے تھے۔ (ا۔پ)

مجلس عاملہ پنجاب مسلم لیگ میں سی۔آئی۔ڈی کے افسر نہیں گئے تھے۔

لاہور ۲۰ فروری۔ حکومت مغربی پنجاب کی طرف سے مندرجہ ذیل بیان جاری ہوا ہے۔

مغربی پنجاب کی حکومت کی توجہ ایک مقامی اخبار میں شائع شدہ اطلاع کی جانب مبذول کرائی گئی ہے جس سے پایا جاتا ہے کہ محکمہ سی۔آئی۔ڈی کے دو رپورٹروں نے پنجاب مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کے اجلاس میں کارروائی قلمبند کرنے کے لئے داخل ہونے کی کوشش کی۔ حکومت کو تحقیق کرنے پر معلوم ہوا ہے کہ جو دو پولیس افسر صوبائی مسلم لیگ کے دفتر میں گئے تھے۔ وہ سی۔آئی۔ڈی کے افسر نہ تھے بلکہ تھانہ پرانی انارکلی سے تعلق رکھتے تھے۔ انسپکٹر انچارج تھانہ نے اس اطلاع پر کہ ایک جلسہ منعقد ہونے والا ہے دو ملازمین تھانہ، ایک ہیڈ کانسٹیبل اور ایک کانسٹیبل کو لیگ کے ہیڈ کوارٹر پر جانے اور جلسہ عام کی صورت میں کارروائی نوٹ کرنے پر مامور کیا تھا۔ جونہی ہر دو ملازمین کو معلوم ہوا کہ جلسہ عام نہیں ہے بلکہ صوبائی مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا جلسہ ہے وہ اظہارِ معذرت کر کے واپس آ گئے۔

صوبائی منافرت اور تفریق سے قومی شیرازہ بکھر جائیگا

اس کا فوری استیصال نہایت ضروری ہے

پولیس افسران کی کانفرنس میں مسٹر فضل الرحمٰن کی تقریر

کراچی ۲۰ فروری۔ کل پولیس کی تربیت اور جرائم کی روک تھام کے مسائل پر غور و خوض کرنے کے لئے پاکستان کے انسپکٹرز جنرل کی کانفرنس منعقد ہوئی۔ پاکستان کے وزیر داخلہ مسٹر فضل الرحمٰن نے کانفرنس کو مخاطب کرتے ہوئے کہا قیام پاکستان پر چھ ماہ کا عرصہ گذر چکا ہے اور اس عرصے میں بہت سے اہم معاملات پیدا ہوئے ہیں۔ جنہیں ہم نے کمال خوبی سے انجام دیا ہے۔ ان میں سے ایک اندرونی امن اور حفاظت کا مسئلہ بھی ہے۔ اس کام کو ہمیں نہایت احتیاط اور دلجمعی سے تکمیل تک پہنچانا ہے۔ کوئی حکومت بغیر اندرونی امن کے نہ صرف یہ کہ ترقی نہیں کر سکتی بلکہ قائم و برقرار بھی نہیں رہ سکتی۔ ہماری حکومت ایک جمہوری حکومت ہے اور آزادی، مساوات اور اخوت کے اسلامی اصولوں پر قائم ہے۔ ہم سب پاکستان کے شہری ہیں۔ اور ہم سب کو حکومت کی بہتری اور بھلائی کے پیش نظر بلا تفریق و امتیاز ایک ٹیم کی مانند اپنے اپنے فرائض کو انجام دینا ہے۔ اگرچہ جغرافیائی لحاظ سے ہماری حکومت دو حصوں میں منقسم ہے لیکن ہمارا مقصد ایک ہونا چاہیئے اور ہمارے دل متحد۔

اسلام کے ذریعے قائم ہونے والی بین الاقوامی اخوت کی راہ میں جغرافیائی فاصلہ کوئی رکاوٹ نہیں ڈال سکتا۔ گذشتہ چند ماہ میں سے ہمارے درمیان صوبائی تفریق اور منافرت نے جگہ پائی ہے۔ یہ اپنے پاؤں پر خود ہی کلہاڑی مارنے کے مترادف ہے۔ اس سے ہماری یکسانیت اور اتحاد ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا۔ ہمیں چاہیئے کہ اس ناپاک جذبے کے یکسر استیصال کے لئے فوری اقدامات کریں اور ذرا تساہل نہ برتیں۔ آپ نے پولیس کے انسپکٹران جنرل کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ ملک سے صوبائی منافرت کو ختم کرنے کے سلسلے میں آپ لوگ بڑی بڑی خدمات انجام دے سکتے ہیں۔

آخیر میں آپ نے محکمہ پولیس کی ازسرنو تنظیم کا ذکر کیا اور بتایا کہ ملک کی تقسیم کے ساتھ پولیس بھی تقسیم ہوئی۔ اس تقسیم کا پولیس کی تنظیم اور حسن کارکردگی پر اثر پڑنا لازمی امر تھا۔ آپ نے کہا پرانی انڈین پولیس سروس کے مطابق پاکستان پولیس سروس قائم کی جائیگی۔ جس میں بلاتفریق و امتیاز تمام صوبوں سے موزوں ملازم رکھے جائیں گے۔

اس کے بعد آپ نے پولیس کی تربیت اور ٹریننگ وغیرہ کے بارے میں بعض زیر غور انتظامات کا ذکر کیا اور پبلک میں خود حفاظتی اور اپنی آپ مدد کرنے کے جذبہ کی افزائش پر زور دیا۔ اور رشوت ستانی اور دیگر قسم کی بدعنوانیوں کی روک تھام کے سلسلے میں قائداعظم کے آرڈیننس پر کامیابی سے عمل کرنے کی تلقین فرمائی۔

کراچی ۱۹ فروری: ایک سرکاری اعلان کے مطابق پاکستان دستور ساز اسمبلی کے نائب صدر کا انتخاب ۲۳ فروری کو ہوگا۔

ساؤتھ ایسٹ ایشیا یوتھ کانفرنس

کا افتتاح!

کلکتہ ۲۰ فروری۔ ساؤتھ ایسٹ ایشیا یوتھ کانفرنس آج شام سے شروع ہوگئی۔ جو ۲۶ فروری تک جاری رہے گی۔ صدر ورلڈ فیڈریشن آف ڈیموکریٹک یوتھ کے خاص نمائندہ کو کانفرنس کا صدر منتخب کیا گیا۔ کانفرنس کا افتتاح کلکتہ کے میئر چوہدری سدھیر رائے نے کیا۔ مختلف ممالک سے ۸۰ کے قریب نمائندگان شرکت کے لئے آئے ہیں۔ پاکستان کے ۲۵ اور ہندوستان کے ۱۸ ممبروں کے علاوہ برما، سیلون، یوگوسلاویہ، آسٹریلیا، فرانس، نیپال، برطانیہ عظمٰے، کینیڈا، چیکوسلواکیہ کے نمائندگان نے شرکت کی ہے۔ اور امید ہے کہ سوویٹ یونین کی طرف سے ۲۸ نمائندگان آج شام کو کلکتہ پہنچ جائینگے۔

کانفرنس نے ابتداءً ایک قرارداد پاس کی جس میں گاندھی جی کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ اور دوسری قرارداد میں ان نوجوانوں کو خراجِ عقیدت پیش کیا گیا جنہوں نے سامراج کے خلاف کھڑے ہو کے آزادی کی خاطر اپنی جانیں قربان کر دیں۔ (ا۔پ)

حکومت پاکستان کے سکے!

کراچی ۱۹ فروری۔ وزارت مالیات پاکستان کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے۔ بعض اخبارات میں جو یہ اطلاع شائع ہوئی ہے کہ یکم مارچ ۱۹۴۸ء سے حکومت پاکستان کے اپنے سکے رائج ہو جائینگے اور ہندوستانی سکے یہاں نہیں چل سکینگے غلط اور بے بنیاد ہے۔

مدراس میں مسلمانوں کو علیحدہ سکول کھولنے کی اجازت نہیں دی جائے گی

حکومتِ مدراس کی طرف سے مسلمانوں کی عرضداشت کا جواب

مدراس ۲۰ فروری۔ حکومتِ مدراس کی طرف سے ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ حکومت کی عام پالیسی مسلمانوں کے لئے علیحدہ سکول کھولنے کے خلاف ہے لیکن موجودہ مسلم سکولوں کو آئندہ پانچ سال تک جاری رہنے کی اجازت دیدی گئی ہے۔ بیان میں اس بات کی طرف کوئی اشارہ نہیں ہے کہ پانچ سال کے بعد بھی موجودہ سکولوں کے قائم رہنے کی اجازت دی جائیگی یا نہیں ـــــ!

صوبائی اسمبلی کی مخالف پارٹی کے لیڈر نے حکومت کے نام ایک عرضداشت ارسال کی تھی جس میں مسلمانوں کے لئے علیحدہ سکول قائم کرنے کی درخواست کی گئی تھی۔ حکومت کا مذکورہ بالا پریس نوٹ اسی عرضداشت کے جواب میں شائع کیا گیا ہے۔ (او۔پی۔آئی)

پاکستان مسلم لیگ کونسل کے اجلاس کا ایجنڈا

کراچی ۲۰ فروری۔ امید ہے پاکستان مسلم لیگ کونسل کے افتتاحی اجلاس میں ڈھائی سو ممبران میں سے ڈیڑھ سو ممبران شریک ہوں گے۔ قائداعظم محمد علی جناح اجلاس کی صدارت فرمائیں گے پاکستان مسلم لیگ کے آئین کا مسودہ مسٹر لیاقت علیخاں پیش کریں گے جس کی تحقیق اور جانچ پڑتال کیلئے ایک سب کمیٹی بنا دی جائے گی۔ کونسل کا اجلاس کئی دن تک ہوتا رہے گا۔ پاکستان مسلم لیگ کے لئے مندرجہ ذیل عہدیداران کا انتخاب عمل میں لایا جائیگا (۱) پریذیڈنٹ۔ (۲) سیکرٹری۔ (۳) جائنٹ سیکرٹری۔ (۴) خزانچی۔ (ا۔پ)

افغانستان پاکستان کیساتھ دوستانہ تعلقات قائم کرنے کا متمنی ہے

پشاور ۲۰ فروری۔ سردار نجیب اللہ خاں نے جو شاہ افغانستان کے ذاتی نمائندہ کی حیثیت سے پاکستان آئے تھے [illegible] سے پاکستان اور افغانستان کے مابین تعلقات کے بارے میں بعض تقاریر نشر کی ہیں۔ ان تقاریر سے پتہ چلتا ہے کہ افغانستان نہ صرف یہ کہ پاکستان میں موجودہ تجارتی مراعات کو برقرار رکھنا چاہتا ہے۔ بلکہ سمندری راستے میں دخل حاصل کرنے کا متمنی ہے۔

افغانستان پاکستان سے فوجی معاہدہ بھی کرنا چاہتا ہے جو غالباً سعد آباد پیکٹ کی طرح ہوگا۔ اگرچہ سردار نجیب اللہ نے پٹھانستان کا ذکر نہیں کیا لیکن پشتو بولنے والے علاقوں میں یکجہتی اور یگانگت پر زور ضرور دیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ افغانستان آجکل بہت سی اقتصادی مشکلات سے دوچار ہے۔ کھالوں کی تجارت جو بہت زیادہ آمدنی کا موجب ہوا کرتی تھی روسی کھالوں کے مارکیٹ میں آ جانے کی وجہ سے دن بدن گر رہی ہیں۔ اسی وجہ سے اس نے گزشتہ سال امریکہ سے قرضہ لینے کی کوشش کی تھی لیکن کامیابی نہ ہوئی۔ غالباً امریکہ افغانستان کو روس کی طرف مائل سمجھتا ہے۔

پشاور میں عام خیال یہی پایا جاتا ہے کہ افغانستان کی طرف سے پٹھانستان کا مطالبہ محض ذاتی اغراض کی بنا پر ہے۔ اس کا سرحد سے ادھر کے پٹھانوں کے مفاد سے کوئی تعلق نہیں۔

کراچی میں جب دوبارہ افغانستان کے نمائندوں کی بات چیت شروع ہوگی تو امید ہے پٹھانستان کا معاملہ اس وقت بالکل ختم ہو جائیگا اور پھر دونوں ملکوں کے مابین دوستانہ تعلقات کا استوار ہونا ممکن ہو جائیگا۔